پارہ ۳

۲۵۳. یہ رسول ہیں جن میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے بات چیت کی ہے اور بعض کے درجے بلند کئے ہیں، اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو معجزات عطا فرمائے اور روح القدس سے ان کی تائید کی، اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان کے بعد والے اپنے پاس دلیلیں آجانے کے بعد ہرگز آپس میں لڑائی بھڑائی نہ کرتے، لیکن ان لوگوں نے اختلاف کیا، ان میں سے بعض تو مومن ہوئے اور بعض کافر، اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۲۵۴. اے ایمان والو جو ہم نے تمہیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہو اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ تجارت ہے نہ دوستی نہ شفاعت، اور کافر ہی ظالم ہیں۔

۲۵۵. اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے، وہ جانتا ہے جو اس کے سامنے ہے جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جتنا چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین اور آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

۲۵۶. دین کے بارے میں کوئی زبردستی نہیں، ہدایت اور دلالت سے روشن ہو چکی ہے، اس لئے جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے معبودوں کا انکار کر کے اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا جو کبھی نہ ٹوٹے گا اور اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

الجزء ۳
الحزب ۵

۞ تِلْكَ ٱلرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۘ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ ٱللَّهُ ۖ
یہ | رسول | فضیلت دی ہم نے | ان کے بعض کو | اوپر | بعض کے | ان میں سے بعض کچھ وہ ہیں جن سے کلام کیا | اللہ نے

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَٰتٍ ۚ وَءَاتَيْنَا عِيسَى ٱبْنَ مَرْيَمَ ٱلْبَيِّنَٰتِ
اور بلند کیا | ان میں سے بعض کو | درجات میں | اوردیں ہم نے | عیسیٰ کو | ابن | مریم | روشن نشانیاں۔ معجزات

وَأَيَّدْنَٰهُ بِرُوحِ ٱلْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ مَا ٱقْتَتَلَ ٱلَّذِينَ مِنۢ
تائید کی ہم نے اس کی | ساتھ روح | پاک کے | اوراگر | چاہتا | اللہ | نہ | باہم لڑتے۔ نہ ایک دوسرے سے لڑتے | وہ لوگ | سے

بَعْدِهِم مِّنۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ ٱلْبَيِّنَٰتُ وَلَٰكِنِ ٱخْتَلَفُوا۟
جو ان کے بعد تھے | بعد اس کے جو | آگئیں ان کے پاس | کھلی نشانیاں | لیکن | انہوں نے اختلاف کیا

فَمِنْهُم مَّنْ ءَامَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ۚ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ مَا ٱقْتَتَلُوا۟
تو ان میں سے کچھ | وہ | جو ایمان لائے | اور بعض ان میں سے | وہ | کفر کیا | اور اگر | چاہتا | اللہ | نہ | وہ باہم لڑتے

وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿٢٥٣﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَنفِقُوا۟
لیکن | اللہ تعالیٰ | کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے | ۲:۲۵۳ | اے | لوگو | جو ایمان لائے | خرچ کرو

مِمَّا رَزَقْنَٰكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا
اس میں سے جو | رزق دیا ہم نے تم کو | سے | پہلے | کہ | آجائے | ایک دن | نہیں خرید وفروخت۔ کوئی تجارت | اس میں | اور نہ | گہری دوستی | اورنہ

شَفَٰعَةٌ ۗ وَٱلْكَٰفِرُونَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿٢٥٤﴾ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ
کوئی سفارش | اورکافر | وہ ہیں | جو ظالم ہیں | ۲:۲۵۴ | اللہ تعالیٰ وہ ہے | نہیں | کوئی الٰہ | مگر | وہی

ٱلْحَىُّ ٱلْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُۥ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ
جو ہمیشہ سے۔ زندہ ہے | جو ہمیشہ سے قائم ہے | نہیں | پکڑتی اس کو | اونگھ | اورنہ | نیند | اس کے لئے ہے | جو میں ہے | آسمانوں

وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۗ مَن ذَا ٱلَّذِى يَشْفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذْنِهِۦ ۚ يَعْلَمُ
اور جو | میں ہے | زمین | کون ہے | وہ شخص | جو سفارش کرے | اس کے پاس | مگر | ساتھ اس کے اذن کے | وہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهِۦٓ إِلَّا
وہ | جو ان کے سامنے ہے | اور وہ | جو ان کے پیچھے ہے | اور نہیں | احاطہ کرسکتے ہیں | کسی چیز کا | میں سے | اس کے علم | مگر

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ ۖ وَلَا يَـُٔودُهُۥ حِفْظُهُمَا ۚ
ساتھ اس کے جو | وہ چاہے | وسیع چھائی ہوئی ہے | اس کی کرسی | آسمانوں | اور زمین | اور نہیں | تھکاتی اس کو | ان دونوں کی حفاظت

وَهُوَ ٱلْعَلِىُّ ٱلْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ إِكْرَاهَ فِى ٱلدِّينِ ۖ قَد تَّبَيَّنَ ٱلرُّشْدُ مِنَ
اور وہ | بلند ہے | بہت بڑا | ۲:۲۵۵ | نہیں | کوئی جبر | میں | دین | تحقیق | واضح ہوگئی ہے | ہدایت | سے

ٱلْغَىِّ ۚ فَمَن يَكْفُرْ بِٱلطَّٰغُوتِ وَيُؤْمِنۢ بِٱللَّهِ فَقَدِ ٱسْتَمْسَكَ
گمراہی | تو جو کوئی | کفر کرے گا | طاغوت کا | اور ایمان لائے گا | اللہ پر | تو تحقیق | اس نے تھام لیا

بِٱلْعُرْوَةِ ٱلْوُثْقَىٰ لَا ٱنفِصَامَ لَهَا ۗ وَٱللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾
کڑے کو | مضبوط | نہیں ہے | کوئی ٹوٹنا | اس کے لئے | اور اللہ | خوب سننے والا ہے | جاننے والا ہے | ۲:۲۵۶

ٱللَّهُ وَلِيُّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ يُخْرِجُهُم مِّنَ ٱلظُّلُمَٰتِ إِلَى ٱلنُّورِ ۖ
اللہ تعالیٰ | کارساز ہے | ان لوگوں کا | جو ایمان لائے | نکالتا ہے ان کو | سے | اندھیروں | کی طرف | روشنی

وَٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ أَوْلِيَآؤُهُمُ ٱلطَّٰغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ
اور وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | ان کے اولیاء | طاغوت ہیں | وہ نکالتے ہیں ان کو | سے

ٱلنُّورِ إِلَى ٱلظُّلُمَٰتِ ۗ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا
نور | کی طرف | اندھیروں | یہی لوگ | ساتھی | آگ کے | وہ | اس میں

خَٰلِدُونَ ﴿٢٥٧﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِى حَآجَّ إِبْرَٰهِـۧمَ فِى رَبِّهِۦٓ
ہمیشہ رہنے والے ہیں | ۲:۲۵۷ | کیا نہیں | تم نے دیکھا | طرف | اس شخص کے | جس سے حجت بازی کی | ابراہیم سے | بارے میں | اس کے رب کے

أَنْ ءَاتَىٰهُ ٱللَّهُ ٱلْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَٰهِـۧمُ رَبِّىَ ٱلَّذِى يُحْىِۦ
کہ | عطا کی | اللہ تعالیٰ نے | اس کو بادشاہت | جب | کہا | ابراہیم نے | میرا رب | وہ ہے جو | زندہ کرتا ہے

وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا۠ أُحْىِۦ وَأُمِيتُ ۖ قَالَ إِبْرَٰهِـۧمُ فَإِنَّ ٱللَّهَ يَأْتِى
اور موت دیتا ہے | کہا | میں | زندہ کرتا ہوں | اور میں موت دیتا ہوں | کہا | ابراہیم نے | پس بیشک | اللہ تعالیٰ | لاتا ہے

بِٱلشَّمْسِ مِنَ ٱلْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ ٱلْمَغْرِبِ فَبُهِتَ ٱلَّذِى
سورج کو | سے | مشرق | پس تم لے آؤ | اس کو | سے | مغرب | تو مبہوت ہوگیا۔ پس حیران ہوگیا | وہ

كَفَرَ ۗ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٥٨﴾ أَوْ كَٱلَّذِى
جس نے کفر کیا | اور اللہ تعالیٰ نے | نہیں | ہدایت دیتا ہے | قوم کو | جو ظالمین ہیں | ۲:۲۵۸ | یا اس شخص کی طرح ہے

مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْىِۦ
جو گزرا | پر | ایک بستی | اور وہ | گری ہوئی تھی | پر | اپنی چھتوں کے | اس نے کہا | کس طرح۔ کیوں کر | زندہ کرے گا

هَٰذِهِ ٱللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ فَأَمَاتَهُ ٱللَّهُ مِا۟ئَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُۥ
اس کو | اللہ | بعد | اس کی موت کے | تو مار دیا اس کو | اللہ نے | سو | سال | پھر | اٹھایا اس کو۔ زندہ کیا اس کو

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَل
فرمایا | کتنا عرصہ | تم ٹھہرے ہو | اس نے کہا | میں ٹھہرا | ایک دن | یا | کچھ حصہ | دن کا | فرمایا | بلکہ

لَّبِثْتَ مِا۟ئَةَ عَامٍ فَٱنظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ
تو ٹھہرا | سو | سال | پس دیکھ | طرف | اپنے کھانے کے | اور اپنے پینے کے | نہیں | خراب ہوا وہ

وَٱنظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ ءَايَةً لِّلنَّاسِ ۖ وَٱنظُرْ إِلَى
اور دیکھو | طرف | اپنے گدھے کے | اور تاکہ ہم بنادیں تم کو | ایک نشانی | لوگوں کے لئے | اور دیکھو | طرف

ٱلْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا
ہڈیوں کے | کس طرح | ہم جوڑ دیتے ہیں ان کو | پھر | ہم پہناتے ہیں | گوشت | پھر جب

تَبَيَّنَ لَهُۥ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾
واضح ہوگیا | اس کو | کہا | میں جان گیا | بیشک | اللہ تعالیٰ | اوپر | ہر | چیز کے | قادر ہے | ۲:۲۵۹

۲۵۷. ایمان لانے والوں کا کارساز اللہ تعالیٰ خود ہے، وہ انہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جاتا ہے اور کافروں کے اولیاء شیاطین ہیں۔ وہ انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں یہ لوگ جہنمی ہیں جو ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۲۵۸. کیا تو نے اسے نہیں دیکھا جو سلطنت پا کر ابراہیم (علیہ السلام) سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑ رہا تھا، جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا میرا رب تو وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے، وہ کہنے لگا میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اللہ تعالیٰ سورج کو مشرق کی طرف سے لے آتا ہے اور تو اسے مغرب کی جانب سے لے آ اب تو وہ کافر بھونچکا رہ گیا، اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۲۵۹. یا اس شخص کی مانند کہ جس کا گزر اس بستی پر ہوا جو چھت کے بل اوندھی پڑی ہوئی تھی وہ کہنے لگا اس کی موت کے بعد اللہ تعالیٰ اسے کس طرح زندہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مار دیا سو سال کے لئے، پھر اسے اٹھایا، پوچھا کتنی مدت تم پر گزری؟ کہنے لگا ایک دن یا دن کا کچھ حصہ، فرمایا بلکہ تو سو سال تک رہا پھر اب تو اپنے کھانے پینے کو دیکھ کہ بالکل خراب نہیں ہوا اور اپنے گدھے کو بھی دیکھ، ہم تجھے لوگوں کے لئے ایک نشانی بناتے ہیں تو دیکھ کہ ہم ہڈیوں کو کس طرح جوڑتے ہیں، پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں، جب یہ سب ظاہر ہو چکا تو کہنے لگا میں جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہرچیز پر قادر ہے۔

3

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ
اور جب | کہا | ابراہیم نے | اے میرے رب | تو دکھا مجھ کو | کس طرح | تو زندہ کرے گا۔ تو زندہ کرتا ہے | مردوں کو | فرمایا | کیا بھلا نہیں

تُؤْمِن ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ
تم ایمان رکھتے | کہا | کیوں نہیں | لیکن۔ مگر | تاکہ مطمئن ہوجائے | میرا دل | فرمایا | پس لے لو | چار | میں سے

الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا
پرندوں | پھر مائل کروان کو | اپنی طرف | پھر | رکھ دو | اوپر | ہر | پہاڑ کے | ان میں سے | ایک حصہ

ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ
پھر | بلاؤ ان کو | وہ آجائیں گے تیرے پاس | دوڑتے ہوئے | اورجان لو | بیشک | اللہ تعالیٰ | غالب ہے | حکمت والا ہے

٢٦٠ مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ
۲:۲۶۰ | مثال | ان لوگوں کی | جو خرچ کرتے ہیں | اپنے مالوں کو | میں | راستے میں | اللہ کے | مانند مثال | ایک دانے کے ہے

أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ
اس نے اگائیں | سات | بالیاں۔ خوشے سو | میں | ہر | بالی | سو | دانے | اور اللہ

يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ٢٦١ الَّذِينَ يُنفِقُونَ
بڑھاتا ہے | اس کو | جس کو وہ چاہتا ہے | اور اللہ | وسعت والا ہے | جاننے والا ہے | ۲:۲۶۱ | وہ لوگ | جو خرچ کرتے ہیں

أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُوا مَنًّا وَلَا
اپنے مالوں کو | میں | راستے | اللہ کے | پھر | نہیں | وہ پیچھا کرتے | اس کا جو | انہوں نے خرچ کیا | احسان جتلانے کو | اور نہ

أَذًى ۙ لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
اذیت دے کر۔ تکلیف دے کر | ان کے لئے | ان کا اجر ہے | پاس | ان کے رب کے | اور نہ | کوئی خوف ہوگا | ان پر | اور نہ | وہ

يَحْزَنُونَ ٢٦٢ ۞ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ
١/٤ الحزب ٥
غمگین ہوں گے | ۲:۲۶۲ | بات | اچھی۔ بھلی | اور بخشش۔ درگزر | بہتر ہے | سے | اس صدقہ سے

يَتْبَعُهَا أَذًى ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ٢٦٣ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
پیچھے آئے اس کے۔ جس کے بعد | تکلیف۔ دکھ | اوراللہ | بے نیاز | بردبار ہے | ۲:۲۶۳ | اے | لوگو | جو ایمان لائے ہو

لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ
نہ | تم ضائع کرو | اپنے صدقات کو | احسان جتا کر | اور اذیت دے کر | اس شخص کی طرح | جو خرچ کرتا ہے | اپنا مال

رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ
دکھاوے کو۔ ریاکاری کے لیے | لوگوں کے | اور نہ | وہ ایمان لاتا | اللہ پر | اور یوم | آخرت پر | تو اس کی مثال | مانند مثال

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَّا يَقْدِرُونَ
چکنے پتھر کے ہے | جس پر | مٹی ہو | تو پہنچے اس کو | تیز بارش | پس چھوڑ دیا اس کو | صاف۔ چٹیل | نہیں | وہ قدرت رکھتے ہوں گے

عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ٢٦٤
اوپر | کسی چیز کے | اس میں سے جو | انہوں نے کمائی کی | اور اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | قوم کو | کافروں | ۲:۲۶۴

٢٦٠. اور جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا اے میرے پروردگار مجھے دکھا تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تمہیں ایمان نہیں؟ جواب دیا ایمان تو ہے لیکن میرے دل کی تسکین ہو جائے گی فرمایا چار پرندوں کے ٹکڑے کر ڈالو پھر ہر پہاڑ پر ایک ایک ٹکڑا رکھ دو پھر انہیں پکارو تمہارے پاس دوڑتے ہوئے آجائیں گے اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ غالب ہے حکمتوں والا ہے۔

٢٦١. جو لوگ اپنا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس دانے جیسی ہے جس میں سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سے سو دانے ہوں، اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے اور بڑھا دے اور اللہ تعالیٰ کشادگی والا اور علم والا ہے۔

٢٦٢. جو لوگ اپنا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پر اس کے بعد نہ تو احسان جتاتے ہیں اور نہ ایذاء دیتے ہیں ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے ان پر نہ تو کچھ خوف ہے نہ وہ اداس ہونگے۔

٢٦٣. نرم بات کہنا اور معاف کر دینا اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد ایذاء رسانی ہو، اور اللہ تعالیٰ بے نیاز اور بردبار ہے۔

٢٦٤. اے ایمان والو اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور ایذاء پہنچا کر برباد نہ کرو جس طرح وہ شخص جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لئے خرچ کرے اور نہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھے نہ قیامت پر، اس کی مثال اس صاف پتھر کی طرح ہے جس پر تھوڑی سی مٹی ہو پھر اس پر زور دار مینہ برسے اور وہ اس کو بالکل صاف اور سخت چھوڑ دے، ان ریاکاروں کو اپنی کمائی میں سے کوئی چیز ہاتھ نہیں لگتی اور اللہ تعالیٰ کفار قوم کو (سیدھی) راہ نہیں دکھاتا۔

وَمَثَلُ ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمۡوَٰلَهُمُ ٱبۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ ٱللَّهِ

اور مثال	ان لوگوں کی	جو خرچ کرتے ہیں	اپنے مالوں کو	چاہتے ہوئے	مرضی - رضامندی	اللہ کی

وَتَثۡبِيتٗا مِّنۡ أَنفُسِهِمۡ كَمَثَلِ جَنَّةِۭ بِرَبۡوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٞ

اورپختگی - ثابت قدمی	کی طرف	اپنے نفسوں کی - ان کے نفسوں	مانند مثال	ایک باغ کے ہے	اونچی جگہ پر	پہنچے اس کو	تیز بارش

فَـَٔاتَتۡ أُكُلَهَا ضِعۡفَيۡنِ فَإِن لَّمۡ يُصِبۡهَا وَابِلٞ فَطَلّٞۗ

تو وہ دے دی	پھل اپنا	دوگنا	پھر اگر	نہ	پہنچے اس کو	تیز بارش	تو شبنم ہی سہی - کافی ہے

وَٱللَّهُ بِمَا تَعۡمَلُونَ بَصِيرٌ ٢٦٥ أَيَوَدُّ أَحَدُكُمۡ أَن تَكُونَ لَهُۥ

اور اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	۲:۲۶۵	کیا چاہتا ہے	تم میں سے کوئی ایک	کہ	ہو	اس کے لئے

جَنَّةٞ مِّن نَّخِيلٖ وَأَعۡنَابٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ لَهُۥ

ایک باغ	کا	کھجوروں	اورانگوروں کا	بہتی ہوں	اس کے	نیچے	نہریں	اس کے لئے

فِيهَا مِن كُلِّ ٱلثَّمَرَٰتِ وَأَصَابَهُ ٱلۡكِبَرُ وَلَهُۥ ذُرِّيَّةٞ

اس میں	سے	ہر طرح	پھل ہوں	اور پہنچے اس کو	بڑھاپا	اور اس کے لئے	اولاد ہو

ضُعَفَآءُ فَأَصَابَهَآ إِعۡصَارٞ فِيهِ نَارٞ فَٱحۡتَرَقَتۡۗ كَذَٰلِكَ

کمزور	پھر پہنچے اسکو	ایک بگولہ	اس میں	آگ	پس وہ جل گئی	اسی طرح

يُبَيِّنُ ٱللَّهُ لَكُمُ ٱلۡأٓيَٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُونَ ٢٦٦ يَٰٓأَيُّهَا

بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	نشانیاں	تاکہ تم	تم غور وفکر کرو	۲:۲۶۶	اے

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ أَنفِقُواْ مِن طَيِّبَٰتِ مَا كَسَبۡتُمۡ وَمِمَّآ أَخۡرَجۡنَا

لوگو	جو ایمان لائے ہو	خرچ کرو	میں سے	پاکیزہ چیزوں	جو	تم کماؤ - کمایا تم نے	اور اس میں سے جو	نکالا ہم نے

لَكُم مِّنَ ٱلۡأَرۡضِۖ وَلَا تَيَمَّمُواْ ٱلۡخَبِيثَ مِنۡهُ تُنفِقُونَ

تمہارے لئے	سے	زمین	اور نہ	تم ارادہ کرو - تم چھوؤ	ناپاک کا - کو	اس میں سے	تم خرچ کرتے ہو - تاکہ تم خرچ کرو

وَلَسۡتُم بِـَٔاخِذِيهِ إِلَّآ أَن تُغۡمِضُواْ فِيهِۚ وَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ غَنِيٌّ

حالانکہ نہیں ہوتم	لینے والے اس کو	مگر	پر	تم چشم پوشی کرو	اس کے بارے میں	اور جان لو	بیشک	اللہ تعالیٰ	بے نیاز ہے

حَمِيدٌ ٢٦٧ ٱلشَّيۡطَٰنُ يَعِدُكُمُ ٱلۡفَقۡرَ وَيَأۡمُرُكُم بِٱلۡفَحۡشَآءِۖ

اپنی ذات میں تعریف والا ہے	۲:۲۶۷	شیطان	تم سے وعدہ کرتا ہے	تنگدستی	اور تمہیں حکم دیتا ہے	بے حیائی کا

وَٱللَّهُ يَعِدُكُم مَّغۡفِرَةٗ مِّنۡهُ وَفَضۡلٗاۗ وَٱللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٞ

اور اللہ	تم سے وعدہ کرتا ہے	بخشش	اس سے (اپنی)	اورفضل	اور اللہ	وسعت والا	جاننے والا

٢٦٨ يُؤۡتِي ٱلۡحِكۡمَةَ مَن يَشَآءُۚ وَمَن يُؤۡتَ ٱلۡحِكۡمَةَ فَقَدۡ

۲:۲۶۸	دیتا ہے - وہ عطا کرتا ہے	حکمت کو	جسے وہ	چاہتا ہے	اورجو کوئی	دیا گیا	حکمت	تو تحقیق

أُوتِيَ خَيۡرٗا كَثِيرٗاۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ ٱلۡأَلۡبَٰبِ ٢٦٩

وہ دیا گیا	خیر - بھلائی	بہت	اور نہیں	نصیحت پکڑتے	مگر	والے	عقل	۲:۲۶۹

۲۶۵. ان لوگوں کی مثال ہے جو اپنا مال اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی طلب میں دل کی خوشی اور یقین کے ساتھ خرچ کرتے ہیں اس باغ جیسی ہے جو اونچی زمین پر ہو اور زوردار بارش اس پر برسے اور وہ اپنا پھل دوگنا لاوے اور اگر اس پر بارش نہ بھی پڑے تو پھوار ہی کافی ہے اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے۔

۲۶۶. کیا تم میں سے کوئی بھی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو، جس میں نہریں بہہ رہی ہوں اور ہر قسم کے پھل موجود ہوں، اس شخص کا بڑھاپا آگیا ہو اور اس کے ننھے ننھے سے بچے بھی ہوں اور اچانک باغ کو بگولہ لگ جائے جس میں آگ بھی ہو، پس وہ باغ جل جائے، اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔

۲۶۷. اے ایمان والو اپنی پاکیزہ کمائی میں سے اور زمین میں سے تمہارے لئے ہماری نکالی ہوئی چیزوں میں سے خرچ کرو، ان میں سے بری چیزوں کے خرچ کرنے کا قصد نہ کرو جسے تم خود لینے والے نہیں ہو ہاں اگر آنکھیں بند کر لو تو، اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ بےپرواہ اور خوبیوں والا ہے

۲۶۸. شیطان تمہیں فقیری سے دھمکاتا ہے اور بےحیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ وسعت والا اور علم والا ہے۔

۲۶۹. وہ جسے چاہے حکمت اور دانائی دیتا ہے اور جو شخص حکمت اور سمجھ دیا جائے وہ بہت ساری بھلائی دیا گیا، اور نصیحت صرف عقلمند ہی حاصل کرتے ہیں۔

وَمَآ أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ
اور جو | خرچ کرو تم | * | کوئی بھی خرچ کرنے کی چیز | یا | نذر مانو تم | کوئی | بھی نذر | تو بیشک | اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُهُۥ ۗ وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ إِن تُبْدُوا۟
جانتا ہے اس کو۔ جان لے گا اس کو | اورنہیں | ظالموں لئے | کوئی | مددگار | ۲:۲۷۰ | اگر | تم ظاہر کرو گے

ٱلصَّدَقَٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۖ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا
صدقات | تو کتنے اچھے ہیں۔ تو کتنا اچھا ہے | وہ۔ یہ (ظاہر کرنا) | اور اگر | تم چھپاؤ ان کو | اورتم دو ان کو

ٱلْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن
فقراء کو۔ محتاجوں کو | تو وہ | اچھا ہے | تمہارے لئے | اور وہ دور کرے گا | تم سے | سے

٢/٤ الحزب ٥

سَيِّـَٔاتِكُمْ ۗ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾ ۞ لَّيْسَ
تمہاری برائیوں میں سے | اوراللہ | ساتھ اس کے جو | تم عمل کرتے ہو | باخبر ہے | ۲:۲۷۱ | نہیں ہے

عَلَيْكَ هُدَىٰهُمْ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَهْدِى مَن يَشَآءُ ۗ وَمَا
آپ کے ذمہ | ان کو ہدایت | لیکن | اللہ تعالیٰ | ہدایت دیتا ہے | جس کو | چاہتا ہے | اور جو

تُنفِقُوا۟ مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا
تم خرچ کرو گے | میں سے | مال | تو تمہارے اپنے نفسوں کے لئے ہے | اور جو | تم خرچ کرو گے | مگر

ٱبْتِغَآءَ وَجْهِ ٱللَّهِ ۚ وَمَا تُنفِقُوا۟ مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ
تلاش کرنے کے لئے | * | اللہ کی رضا | اور جو | تم خرچ کرو گے | میں سے | مال | پورا کر کے دیا جائے گا | طرف تمہارے۔ تمہیں

وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَآءِ ٱلَّذِينَ أُحْصِرُوا۟
تم | نہ | ظلم نہ کیے جاؤ گے | ۲:۲۷۲ | یہ صدقات فقراء کے لئے ہیں۔ تنگدست کے لئے ہیں | (یعنی) وہ لوگ جو | گھیر لیے گئے

فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِى ٱلْأَرْضِ
میں | راستے | اللہ کے | نہیں | وہ استطاعت رکھتے | چلنے پھرنے کی۔ دوڑ دھوپ کی | میں | زمین

يَحْسَبُهُمُ ٱلْجَاهِلُ أَغْنِيَآءَ مِنَ ٱلتَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم
سمجھتا ہے ان کو | جاہل۔ ناواقف | دولت مند | وجہ سے | ان کی خودداری۔ | تم پہچان لو گے ان کو

بِسِيمَٰهُمْ لَا يَسْـَٔلُونَ ٱلنَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنفِقُوا۟ مِنْ
ان کی علامت سے۔ ان کی پیشانی سے | نہیں | وہ مانگتے | لوگوں سے | اصرار کرکے۔ لپٹ کر | اور جو | تم خرچ کرو گے | میں سے

خَيْرٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ بِهِۦ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾ ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَٰلَهُم
مال | تو بیشک | اس کے بارے میں | جاننے والا ہے | ۲:۲۷۳ | وہ لوگ | جو خرچ کرتے ہیں | اپنے مالوں کو

بِٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ
رات کو | اور دن کو | چھپا کر | اور اعلانیہ طور پر | تو ان کے لیے | ان کا اجر ہے | ان کے

رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾
رب کے پاس | اور نہ | کوئی خوف ہوگا | ان پر | اور نہ | وہ | وہ غمگین ہونگے | ۲:۲۷۴

٢٧٠. تم جتنا کچھ خرچ کرو یعنی خیرات اور جو کچھ نذر مانو، اسے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

٢٧١. اگر تم صدقے خیرات کو ظاہر کرو تو وہ بھی اچھا ہے اور اگر تم اسے پوشیدہ مسکینوں کو دے دو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا اور اللہ تعالیٰ تمہارے تمام اعمال کی خبر رکھنے والا ہے۔

٢٧٢. انہیں ہدایت پر کھڑا کرنا تیرے ذمے نہیں بلکہ ہدایت اللہ تعالیٰ دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور تم جو بھلی چیز اللہ کی راہ میں دو گے اس کا فائدہ خود پاؤ گے۔ تمہیں صرف اللہ کی رضامندی کی طلب کے لئے ہی خرچ کرنا چاہئے تم جو کچھ مال خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدلہ تمہیں دیا جائے گا اور تمہارا حق نہ مارا جائیگا

٢٧٣. صدقات کے مستحق صرف وہ غرباء ہیں جو اللہ کی راہ میں روک دیئے گئے، جو ملک میں چل پھر نہیں سکتے، نادان لوگ ان کی بےسوالی کی وجہ سے انہیں مالدار خیال کرتے ہیں، آپ ان کے چہرے دیکھ کر قیافہ سے انہیں پہچان لیں گے وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے (۲) تم جو کچھ مال خرچ کرو تو اللہ تعالیٰ اس کو جاننے والا ہے۔

٢٧٤. جو لوگ اپنے مالوں کو رات دن چھپے کھلے خرچ کرتے ہیں ان کے لئے ان کے رب تعالیٰ کے پاس اجر ہے اور نہ انہیں خوف اور نہ غمگینی۔

ٱلَّذِينَ يَأْكُلُونَ ٱلرِّبَوٰا۟ لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ ٱلَّذِى
وہ لوگ جو کھاتے ہیں سود کو نہیں وہ کھڑے ہوں گے مگر جیسا کہ کھڑا ہوتا ہے وہ شخص

يَتَخَبَّطُهُ ٱلشَّيْطَـٰنُ مِنَ ٱلْمَسِّ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوٓا۟ إِنَّمَا ٱلْبَيْعُ
خبطی بنادیا ہو اس کو شیطان نے سے چھو کر یہ وہ کہتے ہیں وہ کہتے ہیں بے شک تجارت

مِثْلُ ٱلرِّبَوٰا۟ ۗ وَأَحَلَّ ٱللَّهُ ٱلْبَيْعَ وَحَرَّمَ ٱلرِّبَوٰا۟ ۚ فَمَن جَآءَهُۥ
مانند ہے سود کے حالانکہ حلال کردیا اللہ نے تجارت کو اور حرام کردیا سود کو تو جو کوئی آجائے اس کے پاس

مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ فَٱنتَهَىٰ فَلَهُۥ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُۥٓ إِلَى ٱللَّهِ ۖ وَمَنْ
ایک نصیحت اس کے رب کی طرف پھر وہ رک جائے تو اس کے لیے ہے جو گزرچکا اوراس کا معاملہ طرف اللہ کے ہے اور جو کوئی

عَادَ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ أَصْحَـٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَـٰلِدُونَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ
لوٹے تو یہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۲:۲۷۵ مٹاتا ہے

ٱللَّهُ ٱلرِّبَوٰا۟ وَيُرْبِى ٱلصَّدَقَـٰتِ ۗ وَٱللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ
اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے ۔نشو ونما دیتا ہے صدقات کو اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر ناشکرے گناہگار کو

﴿٢٧٦﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ وَأَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ
۲:۲۷۶ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے اچھے ۔نیک اورانہوں نے قائم کی نماز

وَءَاتَوُا۟ ٱلزَّكَوٰةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
اورانہوں نے دی زکوۃ ان کے لئے ان کا اجر ہے پاس ان کے رب کے اور نہ کوئی خوف ہوگا ان پر

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٧﴾ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۲:۲۷۷ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو۔تقوی کرو اللہ سے ۔اللہ کا

وَذَرُوا۟ مَا بَقِىَ مِنَ ٱلرِّبَوٰٓا۟ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٧٨﴾ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا۟
اور چھوڑ دو جو باقی ہو میں سے سود اگر ہو تم ایمان والے ۲:۲۷۸ پھر اگر نہ تم کرو

فَأْذَنُوا۟ بِحَرْبٍ مِّنَ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ ۖ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ
تو خبردار ہوجاؤ جنگ کے لئے سے اللہ اور اس کے رسول سے اوراگر توبہ کرلو تم تو تمہارے لیے ہے اصل

أَمْوَٰلِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٩﴾ وَإِن كَانَ
تمہارے مالوں کا نہ تم ظلم کرو گے اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا ۲:۲۷۹ اور اگر ہے (وہ مقروض)

ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَن تَصَدَّقُوا۟ خَيْرٌ لَّكُمْ
والا تنگی ۔تنگدست تو مہلت دیتا ہے تک آسانی اور یہ کہ ۔اگر تم صدقہ کرو بہتر ہے تمہارے لئے

إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾ وَٱتَّقُوا۟ يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى
اگر ہو تم تم جانتے ۲:۲۸۰ اور ڈرو اس دن سے تم لوٹائے جاؤ گے اس میں طرف

ٱللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾
اللہ کی پھر پورا پورا دیا جائے گا ہر شخص کو جو اس نے کمائی کی اور وہ نہ ظلم کیے جائیں گے ۲:۲۸۱

۲۷۵. سود خور نہ کھڑے ہونگے مگر اسی طرح جس طرح وہ کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان چھو کر خبطی بنا دے، یہ اس لئے کہ یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام، جو شخص اللہ تعالیٰ کی نصیحت سن کر رک گیا اس کے لئے وہ ہے جو گزرا اور اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہے اور جو پھر دوبارہ (حرام کی طرف) لوٹا، وہ جہنمی ہے، ایسے لوگ ہمیشہ ہی اس میں رہیں گے۔

۲۷۶. اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقہ کو بڑھاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کسی ناشکرے اور گنہگار سے محبت نہیں کرتا۔

۲۷۷. بیشک جو لوگ ایمان کے ساتھ (سنت کے مطابق) نیک کام کرتے ہیں نمازوں کو قائم رکھتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں ان کا اجر ان کے رب تعالیٰ کے پاس ہے ان پر نہ تو کوئی خوف ہے، نہ اداسی اور غم

۲۷۸. اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو اگر تم سچ مچ ایمان والے ہو۔

۲۷۹. اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ ہاں اگر توبہ کر لو تو تمہارا اصل مال تمہارا ہی ہے، نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

۲۸۰. اور اگر کوئی تنگی والا ہو تو اسے آسانی تک مہلت دینی چاہیے اور صدقہ کرو تو تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اگر تمہیں علم ہو۔

۲۸۱. اور اس دن سے ڈرو جس میں تم سب اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى
اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم باہم لین دین کرو قرض کا تک وقت مقرر

فَٱكْتُبُوهُ ۚ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِٱلْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ
تو لکھا کرو اس کو۔ تو لکھ لیا کرو اس کو چاہیے کہ لکھے تمہارے درمیان لکھنے والا ساتھ عدل کے اور نہ انکار کرے

كَاتِبٌ أَن يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ ٱللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ
لکھنے والا کہ وہ لکھے جیسا کہ سکھا دیا اس کو اللہ نے پس چاہیے کہ وہ لکھے اور چاہیے کہ املاء کرے

ٱلَّذِى عَلَيْهِ ٱلْحَقُّ وَلْيَتَّقِ ٱللَّهَ رَبَّهُۥ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ۚ
وہ شخص جس پر حق ہے (مقروض ہے) اور چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے جو رب ہے اس کا اور نہ کمی کرے اس سے کسی چیز کی

فَإِن كَانَ ٱلَّذِى عَلَيْهِ ٱلْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ
پھر اگر ہو وہ شخص (یعنی مقروض) اوپر اس کے حق ہے بےوقوف۔ کم عقل یا کمزور یا نہیں وہ استطاعت رکھتا

أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُۥ بِٱلْعَدْلِ ۚ وَٱسْتَشْهِدُواْ شَهِيدَيْنِ
کہ املاء کرے وہ پس چاہیے کہ املاء کرے سرپرست اس کا عدل کے ساتھ اور گواہ بنا لیا کرو دو گواہ

مِن رِّجَالِكُمْ ۖ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَٱمْرَأَتَانِ
سے اپنے مردوں (میں سے) پھر اگر نہ وہ دو ہوں دو مرد تو ایک مرد اور دو عورتیں

مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ ٱلشُّهَدَآءِ أَن تَضِلَّ إِحْدَىٰهُمَا فَتُذَكِّرَ
اس میں سے جو تم پسند کرتے ہو سے گواہوں میں اس لئے کہ۔ مبادا کہ بھول جائے گی ان دونوں میں سے ایک تو یاد دہانی کرادے

إِحْدَىٰهُمَا ٱلْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا يَأْبَ ٱلشُّهَدَآءُ إِذَا مَا دُعُواْ ۚ وَلَا تَسْـَٔمُوٓاْ
ان دونوں میں سے ایک دوسری کو اور نہ انکار کریں گواہ جب بھی وہ بلائے جائیں اور نہ تم سستی کرو

أَن تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰٓ أَجَلِهِۦ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ
کہ تم لکھ لو اس کو چھوٹا ہو یا بڑا ہو طرف اس کے مقرر وقت کے یہ بات زیادہ انصاف والی ہے

عِندَ ٱللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَٰدَةِ وَأَدْنَىٰٓ أَلَّا تَرْتَابُوٓاْ ۖ إِلَّآ أَن تَكُونَ
نزدیک اللہ کے اور زیادہ درست رکھنے والی ہے گواہی کے لئے اور زیادہ قریب ہے کہ نہ تم شک میں مبتلا ہو جاو مگر کہ ہو

تِجَٰرَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
تجارت۔ سودا حاضر تم لین دین کرتے ہو اس کا آپس میں تو نہیں ہے تم پر کوئی گناہ

أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوٓاْ إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ
کہ نہ تم لکھو اس کو اور گواہ بنا لو جب باہم خرید و فروخت کرو تم اور نہ ضرر پہنچایا جائے کاتب

وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِن تَفْعَلُواْ فَإِنَّهُۥ فُسُوقٌۢ بِكُمْ ۗ وَٱتَّقُواْ
اور نہ گواہ اور اگر تم کرو گے تو بیشک وہ گناہ ہوگا تمہارے لئے اور ڈرو تم

ٱللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ ٱللَّهُ ۗ وَٱللَّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾
اللہ سے اور سکھاتا ہے تم کو اللہ اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ٢:٢٨٢

٢٨٢. اے ایمان والو جب تم آپس میں ایک دوسرے سے میعاد مقرر پر قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور لکھنے والے کو چاہیے کہ تمہارا آپس کا معاملہ عدل سے لکھے، کاتب کو چاہیے کہ لکھنے سے انکار نہ کرے جیسے اللہ تعالیٰ نے اسے سکھایا ہے پس اسے بھی لکھ دینا چاہیے جس کے ذمہ حق ہو وہ لکھوائے اور اپنے اللہ تعالیٰ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور حق میں سے کچھ گھٹائے نہیں، جس شخص کے ذمہ حق ہے وہ اگر نادان ہو یا کمزور ہو یا لکھوانے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کا ولی عدل کے ساتھ لکھوائے اور اپنے میں سے دو مرد گواہ رکھ لو۔ اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جنہیں تم گواہوں میں پسند کر لو تاکہ ایک کی بھول چوک کو دوسری یاد دلا دے اور گواہوں کو چاہیے کہ وہ جب بلائے جائیں تو انکار نہ کریں اور قرض کو جس کی مدت مقرر ہے خواہ چھوٹا ہو یا بڑا ہو لکھنے میں کاہلی نہ کرو، اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بات بہت انصاف والی ہے اور گواہی کو بھی درست رکھنے والی ہے شک وشبہ سے بھی زیادہ بچانے والی ہے، ہاں یہ اور بات ہے کہ معاملہ نقد تجارت کی شکل میں ہو جو آپس میں تم لین دین کر رہے ہو تم پر اس کے نہ لکھنے میں کوئی گناہ نہیں۔ خرید و فروخت کے وقت بھی گواہ مقرر کر لیا کرو اور (یاد رکھو کہ) نہ لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے نہ گواہ کو، اور تم یہ کرو تو یہ تمہاری کھلی نافرمانی ہے، اللہ سے ڈرو اللہ تمہیں تعلیم دے رہا ہے اور اللہ تعالیٰ ہرچیز کو خوب جاننے والا ہے۔

٣/٤ الحزب ٥

۞ وَإِن كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ ۖ
اور اگر | ہو تم | پر | سفر | اور نہ | تم پاؤ | لکھنے والا | تو رھن رکھنا ہے | قبضہ کی ہوئی کا

فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ
پھر اگر | مطمئن ہوا | تم میں سے بعض | بعض کا | پس چاہیے کہ ادا کرے | وہ شخص جو | امین بنایا گیا | اس کی امانت کو | اور چاہیے کہ وہ ڈرے

اللَّهَ رَبَّهُ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ
اللہ سے | جو رب ہے اس کا | اور نہ | تم چھپاؤ | گواہی کو | اور جو کوئی | چھپائے گا اس کو | تو بیشک وہ

آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨٣﴾ لِّلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
گناہ گار ہے | دل اس کا | اور اللہ | ساتھ اس کے جو | تم عمل کرتے ہو | جاننے والا ہے | ٢:٢٨٣ | اللہ کے لئے ہے | جو | میں ہے | آسمانوں

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِن تُبْدُوا مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ
اور جو | میں ہے | زمین | اور اگر | تم ظاہر کرو | جو | میں ہے | تمہارے نفسوں | یا | تم چھپاؤ گے اس کو

يُحَاسِبْكُم بِهِ اللَّهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ
حساب لے گا تمہارا | ساتھ اس کے | اللہ | پھر وہ بخش دے گا | جس کو | وہ چاہے گا | اور وہ عذاب دے گا | جس کو وہ | چاہے گا

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨٤﴾ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ
اور اللہ | اوپر | ہر | چیز کے | قدرت رکھنے والا ہے | ٢:٢٨٤ | ایمان لائے | رسول | ساتھ اس کے جو | نازل کیا گیا | طرف اس کے

مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ
طرف سے | اس کے رب کی | اورسارے مومن اور | سارے کے سارے | ایمان لائے | اللہ پر | اور اس کے فرشتوں پر

وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا
اوراس کی کتابوں پر | اور اس کے رسولوں پر | نہیں | ہم فرق کرتے | درمیان | کسی ایک کے | میں سے | اس کے رسولوں | اور انہوں نے کہا

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ
سنا ہم نے | اور اطاعت کی ہم نے | چاہتے ہیں ہم تیری بخشش | اے ہمارے رب | اور طرف تیرے ہی | پلٹنا ہے | ٢:٢٨٥ | نہیں | تکلیف دیتا ہے

اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ
اللہ | کسی کو | مگر | اس کی وسعت کے مطابق | اس کے لئے ہے | جو | اس نے کمائی کی | اور اس کے ذمہ ہے | جو | اس نے کمایا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
اے ہمارے رب | نہ | مواخذہ کرنا ہمارا- نہ پکڑنا ہم کو | اگر | ہم بھول جائیں | یا | خطا کریں ہم | اے ہمارے رب | اور نہ | تو ڈال- بوجھل کر

عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا
ہم پر | کوئی بوجھ | جیسا کہ | ڈالا تو نے اس کو- بوجھل کیا | پر | ان لوگوں | جو ہم سے پہلے تھے | اے ہمارے رب

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا
اور نہ | تو اٹھوا ہم سے | اس کو جو نہیں | طاقت | ہمارے | اس کی | اور درگزر فرما | ہم سے | اوربخش دے | ہمارے

وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾
اور رحم فرما ہم پر | تو | ہمارا مولا ہے | پس مدد فرما ہماری | اوپر | اس قوم کے | جو کافرین ہیں | ٢:٢٨٦

٢٨٣. اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ تو رہن قبضہ میں رکھ لیا کرو، ہاں آپس میں ایک دوسرے سے مطمئن ہو تو جسے امانت دی گئی ہے وہ اسے ادا کر دے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے جو اس کا رب ہے - اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اسے چھپالے وہ گناہ گار دل والا ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے،

٢٨٤. آسمانوں اور زمین کی ہرچیز اللہ تعالیٰ ہی کی ملکیت ہے - تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے اسے تم ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تعالیٰ اس کا حساب تم سے لے گا، پھر جسے چاہے بخشے جسے چاہے سزا دے اور اللہ تعالیٰ ہرچیز پر قادر ہے -

٢٨٥. رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی جانب سے اترے اور مومن بھی ایمان لائے، یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے اور انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے -

٢٨٦. اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو نیکی وہ کرے وہ اس کے لئے اور جو برائی وہ کرے وہ اس پر ہے، اے ہمارے رب اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافر قوم پر غلبہ عطا فرما -

سُورَةُ آلِ عِمۡرَانَ

٣ ٢٠٠

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

الٓمٓ ۝١ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡحَيُّ ٱلۡقَيُّومُ ۝٢ نَزَّلَ عَلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ
الف - لام - میم ٣:١ اللہ تعالیٰ نہیں کوئی الہ مگر وہی جو زندہ ہے جو قائم ہے ٣:٢ اس نے نازل کی آپ پر کتاب

بِٱلۡحَقِّ مُصَدِّقٗا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَأَنزَلَ ٱلتَّوۡرَىٰةَ وَٱلۡإِنجِيلَ ۝٣ مِن
حق کے ساتھ تصدیق کرنے والی ہے اس کے واسطے جو *اس سے پہلے ہے اور نازل کی اس نے تورات اور انجیل ٣:٣ اس سے

قَبۡلُ هُدٗى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ ٱلۡفُرۡقَانَۗ إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ
پہلے ہدایت ہے لوگوں کے لئے اور اس نے نازل کیا فرقان بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ساتھ آیات کے اللہ کی

لَهُمۡ عَذَابٞ شَدِيدٞۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٞ ذُو ٱنتِقَامٍ ۝٤ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَخۡفَىٰ
ان کے لئے عذاب ہے شدید اور اللہ غالب ہے لینے والا ہے انتقام ٣:٤ بیشک اللہ تعالیٰ نہیں پوشیدہ - چھپی

عَلَيۡهِ شَيۡءٞ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَا فِي ٱلسَّمَآءِ ۝٥ هُوَ ٱلَّذِي يُصَوِّرُكُمۡ
اس پر کوئی چیز میں زمین اور نہ میں آسمان (آسمان میں) ٣:٥ وہ اللہ وہ ذات ہے وہ صورتیں بناتا ہے تمہاری

فِي ٱلۡأَرۡحَامِ كَيۡفَ يَشَآءُۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ۝٦ هُوَ
میں رحموں جس طرح وہ چاہتا ہے نہیں ہے کوئی الہ مگر وہی جو زبردست ہے جو حکمت والا ہے ٣:٦ وہ اللہ

ٱلَّذِيٓ أَنزَلَ عَلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ مِنۡهُ ءَايَٰتٞ مُّحۡكَمَٰتٌ هُنَّ أُمُّ
وہ ذات ہے جس نے اتاری آپ پر کتاب اس میں سے کچھ آیات محکم - پختہ وہ اصل ہیں

ٱلۡكِتَٰبِ وَأُخَرُ مُتَشَٰبِهَٰتٞۖ فَأَمَّا ٱلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمۡ زَيۡغٞ فَيَتَّبِعُونَ
کتاب کی اور دوسری متشابہات ہیں - باہم ملتی جلتی ہیں تو لیکن وہ لوگ میں ان کے دلوں ٹیڑھ ہے - کجی ہے پس وہ پیروی کرتے ہیں

مَا تَشَٰبَهَ مِنۡهُ ٱبۡتِغَآءَ ٱلۡفِتۡنَةِ وَٱبۡتِغَآءَ تَأۡوِيلِهِۦۖ وَمَا يَعۡلَمُ تَأۡوِيلَهُۥٓ
جو متشابہ ہے - شبہ ڈالتی ہے اس میں سے چاہتے ہوئے فتنہ چاہتے ہوئے اس کی تاویل کر - اس کا مطلب اور نہیں جانتا اس کی تاویل کو

إِلَّا ٱللَّهُۗ وَٱلرَّٰسِخُونَ فِي ٱلۡعِلۡمِ يَقُولُونَ ءَامَنَّا بِهِۦ كُلّٞ مِّنۡ عِندِ
مگر اللہ اور مضبوط - رسوخ رکھنے والے میں علم کہتے ہیں ایمان لائے ہم اس کے ساتھ سب کچھ سے طرف

رَبِّنَاۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ ٱلۡأَلۡبَٰبِ ۝٧ رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوبَنَا بَعۡدَ
ہمارے رب کی اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر والے عقل ٣:٧ اے ہمارے رب نہ تو ٹیڑھا کر ہمارے دلوں کو بعد اس کے - پیچھے اس کے

إِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحۡمَةًۚ إِنَّكَ أَنتَ ٱلۡوَهَّابُ ۝٨ رَبَّنَآ
جب ہدایت دی تو نے ہم کو اور عطا کر ہمارے لئے سے اپنے پاس رحمت بیشک تو توہی بہت عطا کرنے والا ہے ٣:٨ اے ہمارے رب

إِنَّكَ جَامِعُ ٱلنَّاسِ لِيَوۡمٖ لَّا رَيۡبَ فِيهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُخۡلِفُ ٱلۡمِيعَادَ ۝٩
بیشک تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو ایک دن کے لئے نہیں کوئی شک اس میں بیشک اللہ نہیں خلاف کرتا وعدے کو - مقررہ وقت کو ٣:٩

سورة آل عمران
مدينه
سوره نمبر: ٣ آيات: ٢٠٠

سورة آل عمران

(سورة آل عمران - سورة نمبر ٣ - تعداد آيات ٢٠٠)

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

١. الم۔

٢. اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کا نگہبان ہے۔

٣. جس نے آپ پر حق کے ساتھ اس کتاب کو نازل فرمایا جو اپنے سے پہلے کی تصدیق کرنے والی ہے اس سے پہلے تورات اور انجیل کو اتارا تھا۔

٤. اس سے پہلے لوگوں کو ہدایت کرنے والی بنا کر اور قرآن بھی اسی نے اتارا، جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے کفر کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ غالب ہے، بدلہ لینے والا۔

٥. یقیناً اللہ تعالیٰ پر زمین و آسمان کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔

٦. وہ ماں کے پیٹ میں تمہاری صورتیں جس طرح کی چاہتا ہے بناتا ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

٧. وہی اللہ تعالیٰ ہے جس نے تجھ پر کتاب اتاری جس میں واضح مضبوط آیتیں ہیں جو اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ آیتیں ہیں۔ پس جن کے دلوں میں کجی ہے وہ تو اس کی متشابہ آیتوں کے پیچھے لگ جاتے ہیں، فتنے کی طلب اور ان کی مراد کی جستجو کے لئے، حالانکہ ان کی حقیقی مراد کو سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا، اور پختہ اور مضبوط علم والے یہی کہتے ہیں کہ ہم تو ان پر ایمان لا چکے ہیں، یہ ہمارے رب کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو صرف عقلمند حاصل کرتے ہیں،

٨. اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، یقیناً تو ہی بڑی عطا دینے والا ہے۔

٩. اے ہمارے رب! تو یقیناً لوگوں کو ایک دن جمع کرنے والا ہے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم
بیشک | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | ہرگز نہ | کام آئیں گے | ان کو | مال ان کے | اور نہ | اولاد ان کی

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾ كَدَأْبِ آلِ
سے | اللہ | کچھ بھی | اور یہی لوگ | وہ | ایندھن ہیں | آگ کا | ۳:۱۰ | مانند حالت | آل

فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ
فرعون کی | اور وہ لوگ | جو ان سے | پہلے تھے | انہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | تو پکڑ لیا ان کو | اللہ نے

بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا
ان کے گناہوں کے سبب | اور اللہ | سخت | سزا دینے والا ہے | ۳:۱۱ | کہہ دیجئے | ان لوگوں کے لئے | جنہوں نے کفر کیا

سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾
عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے | اور تم اکٹھے کیے جاؤ گے | طرف | جہنم کے | اورکتنا برا ہے | ٹھکانہ | ۳:۱۲

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي
تحقیق | ہے | تمہارے لئے | نشانی | میں | دوگروہوں | آپس میں لڑے - ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئے | ایک گروہ | لڑ رہا تھا | میں

سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ
راستے | اللہ کے | اور دوسرا | کافر تھا | وہ دیکھ رہے تھے انکو | دوگنا اپنے سے | دیکھنا

الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
آنکھ کا | اور اللہ | تائید کرتا ہے | ساتھ اپنی مدد کے | جس کو | وہ چاہتا ہے | بیشک | میں | اس

لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٣﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ
البتہ عبرت ہے | اہل | بصیرت کے لئے | ۳:۱۳ | خوبصورت بنادی گئی | لوگوں کے لئے | محبت | خواہشات کی

مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ
سے | عورتوں | اور بیٹوں سے | اور خزانے سے | جو اکٹھے کیے گئے | سے | سونے میں

وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ
اور چاندی سے | اور گھوڑے سے | جو نشان لگے ہوئے ہیں | اور مویشی سے - جانور سے | اور کھیتی سے | یہ

الحزب ٦
مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ ﴿١٤﴾ ۞ قُلْ
سامان ہے | زندگی کا | دنیا کی | اور اللہ تعالیٰ | اس کے پاس | اچھا | ٹھکانہ | ۳:۱۴ | کہہ دیجئے

أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ
کیا میں خبردوں تم کو | بہتر کی - اچھے کی | سے | اس | ان لوگوں کے لئے | جنہوں نے | پاس | ان کے رب کے

جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ
باغات ہیں | بہتی ہیں | سے | اس کے نیچے سے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | اور بیویاں

مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾
پاکیزہ | اور رضامندی ہے | سے | اللہ | اور اللہ | دیکھنے والا ہے | بندوں کو | ۳:۱۵

١٠. کافروں کے مال اور ان کی اولاد اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے چھڑانے میں کچھ کام نہ آئیں گی، یہ تو جہنم کا ایندھن ہی ہیں۔

١١. جیسا آل فرعون کا حال ہوا اور ان کا جو ان سے پہلے تھے انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا پھر اللہ تعالیٰ نے بھی انہیں ان کے گناہوں پر پکڑ لیا اور اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔

١٢. کافروں سے کہہ دیجئے! کہ تم عنقریب مغلوب کئے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کئے جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

١٣. یقیناً تمہارے لئے عبرت کی نشانی تھی ان دو جماعتوں میں جو گتھ گئی تھیں، ایک جماعت تو اللہ کی راہ میں لڑ رہی تھی اور دوسرا گروہ کافروں کا تھا وہ انہیں اپنی آنکھوں سے اپنے سے دوگنا دیکھتے تھے، اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنی مدد سے قوی کرتا ہے یقیناً اس میں آنکھوں والوں کے لئے بڑی عبرت ہے۔

١٤. مرغوب چیزوں کی محبت لوگوں کے لئے مزیّن کر دی گئی ہے، جیسے عورتیں اور بیٹے اور سونے چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانے اور نشاندار گھوڑے اور چوپائے اور کھیتی- یہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور لوٹنے کا اچھا ٹھکانا تو اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔

١٥. آپ کہہ دیجئے! کیا میں تمہیں اس سے بہت ہی بہتر چیز نہ بتاؤں؟ تقویٰ والوں کے لئے ان کے رب تعالیٰ کے پاس جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ بیویاں اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے، سب بندے اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہیں۔

ٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَآ إِنَّنَآ ءَامَنَّا فَٱغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
وہ لوگ | جو کہتے ہیں | اے ہمارے رب | بیشک ہم | ایمان لائے ہم | پس بخش دے | واسطے ہمارے | ہمارے گناہوں کو

وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ ﴿١٦﴾ ٱلصَّٰبِرِينَ وَٱلصَّٰدِقِينَ وَٱلْقَٰنِتِينَ
بچا ہم کو | عذاب سے | آگ کے | ۳:۱۶ | صبر کرنے والے | اور سچے ۔ سچ بولنے والے | اور اطاعت گزار

وَٱلْمُنفِقِينَ وَٱلْمُسْتَغْفِرِينَ بِٱلْأَسْحَارِ ﴿١٧﴾ شَهِدَ ٱللَّهُ
اور خرچ کرنے والے | اور بخشش مانگنے والے | سحری کے وقت | ۳:۱۷ | گواہی دے | اللہ نے

أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَأُو۟لُوا۟ ٱلْعِلْمِ قَآئِمًۢا
بیشک وہ | نہیں | کوئی الہ | مگر | وہ | اور فرشتوں نے | اور والوں نے | علم | قائم رکھنے والا ہے

بِٱلْقِسْطِ ۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿١٨﴾ إِنَّ ٱلدِّينَ
عدل کو | نہیں | کوئی الہ | مگر | وہی | غالب ہے | حکمت والا ہے | ۳:۱۸ | بیشک | دین

عِندَ ٱللَّهِ ٱلْإِسْلَٰمُ ۗ وَمَا ٱخْتَلَفَ ٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَٰبَ
نزدیک | اللہ کے | اسلام ہے | اور نہیں | اختلاف کیا | ان لوگوں نے | جو دیے گئے | کتاب

إِلَّا مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ ٱلْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَن يَكْفُرْ
مگر | بعد اس کے | جو | آگیا ان کے پاس اور | علم جو کوئی | ضد کی وجہ سے | آپس کی | اور جو کوئی | کفر کرے

بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ فَإِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَإِنْ حَآجُّوكَ
ساتھ آیات کے | اللہ کی | بیشک | اللہ | جلد لینے والا ہے | حساب کا | ۳:۱۹ | پھر اگر | وہ جھگڑا کریں آپ سے

فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِىَ لِلَّهِ وَمَنِ ٱتَّبَعَنِ ۗ وَقُل لِّلَّذِينَ أُوتُوا۟
تو کہہ دیجئے | میں نے سپرد کیا | اپنا چہرہ ۔ اپنی ذات | اللہ کے لئے | اور جو کوئی | اپنا اتباع کرے | اور کہہ دیجئے | ان لوگوں سے | جو دیے گئے

ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْأُمِّيِّۦنَ ءَأَسْلَمْتُمْ ۚ فَإِنْ أَسْلَمُوا۟ فَقَدِ ٱهْتَدَوا۟ ۖ
کتاب | اور ان پڑھ لوگوں کو ۔ امی لوگوں کو | اسلام لائے تم ۔ سپرد کردیا تم نے | پھر اگر | وہ اسلام لے آئیں ۔ سپرد کردیں | تو تحقیق | وہ ہدایت پاگئے

وَّإِن تَوَلَّوْا۟ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ ٱلْبَلَٰغُ ۗ وَٱللَّهُ بَصِيرٌۢ بِٱلْعِبَادِ ﴿٢٠﴾
اور اگر | وہ منہ موڑ جائیں | تو بیشک | تجھ پر ہے | پہنچادینا | اور اللہ | دیکھنے والا ہے | بندوں کو | ۳:۲۰

إِنَّ ٱلَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَيَقْتُلُونَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ
بیشک | وہ لوگ | جو کفر کرتے ہیں | ساتھ آیات کے | اللہ کی | اور وہ قتل کردیتے ہیں | نبیوں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ ٱلَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِٱلْقِسْطِ مِنَ
بغیر | حق کے | اور قتل کرتے ہیں | ان لوگوں کو | جو حکم دیتے ہیں | انصاف کا | میں سے

ٱلنَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢١﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ حَبِطَتْ
لوگوں | تو بشارت دو ان کو ۔ خوش خبری دو ان کو | عذاب کی | دردناک | ۳:۲۱ | یہی | وہ لوگ ہیں | ضائع ہوگئے

أَعْمَٰلُهُمْ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّٰصِرِينَ ﴿٢٢﴾
اعمال ان کے | میں | دنیا | اور آخرت میں | اور نہیں | ان کے لئے | میں سے | مددگاروں | ۳:۲۲

۱۶. جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم ایمان لا چکے اس لئے ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

۱۷. جو صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمانبرداری کرنے والے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے اور پچھلی رات کو بخشش مانگنے والے ہیں۔

۱۸. اللہ تعالیٰ، فرشتے اور اہل علم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عدل کو قائم رکھنے والا ہے، اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

۱۹. بیشک اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین اسلام ہے، اور اہل کتاب اپنے پاس علم آجانے کے بعد آپس کی سرکشی اور حسد کی بناء پر ہی اختلاف کیا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ جو بھی کفر کرے اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔

۲۰. پھر بھی اگر یہ آپ سے جھگڑیں تو آپ کہہ دیں کہ میں اور میرے تابعداروں نے اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنا سر تسلیم خم کر دیا ہے اور اہل کتاب سے اور ان پڑھ لوگوں سے کہہ دیجئے! کہ کیا تم بھی اطاعت کرتے ہو؟ پس اگر یہ بھی تابعدار بن جائیں تو یقیناً ہدایت والے ہیں اور اگر یہ روگردانی کریں، تو آپ پر صرف پہنچا دینا ہے اور اللہ بندوں کو خوب دیکھ بھال رہا ہے۔

۲۱. جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے کفر کرتے ہیں اور ناحق نبیوں کو قتل کر ڈالتے ہیں اور جو لوگ عدل و انصاف کی بات کہیں انہیں بھی قتل کر ڈالتے ہیں تو اے نبی! انہیں دردناک عذاب کی خبر دے دیجئے۔

۲۲. ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں غارت ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ
کیا نہیں تم نے دیکھا | طرف | ان لوگوں کی | جو دیے گئے | ایک حصہ | میں سے | کتاب | وہ بلائے جاتے ہیں | طرف | کتاب کے

اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾
اللہ کی | تاکہ وہ فیصلہ کرے | ان کے درمیان | پھر | منہ موڑتا ہے۔ پہلو تہی کرتا ہے | ایک گروہ | ان میں سے | اور وہ | منہ موڑنے والے ہیں۔ اعراض کرنے والے ہیں | ۳:۲۳

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ
یہ | بوجہ اس کے بیشک وہ | وہ کہتے ہیں | ہرگز نہ | چھوئے گی ہم کو | آگ | مگر | دنوں | گنتی کے

وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ
اور دھوکے میں ڈالا | میں | ان کے دین | جو اس چیز نے جو | تھے وہ | وہ جھوٹ گھڑتے | ۳:۲۴ | تو کس طرح ہوگا | جب | جمع کریں گے ہم ان کو

لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
ایک دن کے لئے | نہیں | کوئی شک | اس میں | پورا پورا دیا جائے گا | ہر | نفس کو | جو | اس نے کمائی کی | اور وہ

لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن
نہ | ظلم کیے جائیں گے | ۳:۲۵ | کہہ دیجئے | اے اللہ | اے مالک | بادشاہت کے | تو دیتا ہے | بادشاہت | جس کو

تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن
تو چاہتا ہے | تو چھین لیتا ہے | بادشاہت | جس سے | تو چاہتا ہے | اور تو عزت دیتا ہے | جس کو | تو چاہتا ہے | اور تو ذلیل کرتا ہے | اس کو

تَشَاءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ
جس کو تو چاہتا ہے | تیرے ہاتھ میں | بھلائی ہے | بیشک تو | پر | ہر | چیز کے | قادر ہے | ۳:۲۶ | تو داخل کرتا ہے | رات کو

فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
میں | دن | اور تو داخل کرتا ہے | دن کو | میں | رات | اور تو نکالتا ہے | زندہ کو | سے | مردہ

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾
اور تو نکالتا ہے | مردہ کو | سے | زندہ | تو رزق دیتا ہے | جس کو | تو چاہتا ہے | بغیر | حساب کے | ۳:۲۷

لَّا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ
نہ | بنائیں | مومن لوگ | کافروں کو | دوست | علاوہ | مومنوں

وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَن تَتَّقُوا مِنْهُمْ
اور جو کوئی | کرے گا | یہ۔ ایسا | تو نہیں | سے | اللہ | میں | کسی چیز | مگر | یہ کہ | تم بچو | ان سے

تُقَاةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ
بچنا | ڈراتا ہے کو | اللہ | اپنی ذات سے | اور طرف | اللہ کے | لوٹنا ہے | ۳:۲۸ | کہہ دیجئے

إِن تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَيَعْلَمُ
اگر | تم چھپاؤ | جو | میں ہے | تمہارے سینوں | یا | تم ظاہر کرو اس کو | جانتا ہے اس کو | اللہ | اور وہ جانتا ہے

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾
جو | میں ہے | آسمانوں | اور جو | میں ہے | زمین | اور اللہ | اوپر | ہر | چیز کے | قادر ہے | ۳:۲۹

٢٣. کیا آپ نے نہیں دیکھا جنہیں ایک حصہ کتاب کا دیا گیا ہے وہ اپنے آپس کے فیصلوں کے لئے اللہ تعالٰی کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں، پھر بھی ایک جماعت ان کی منہ پھیر کر لوٹ جاتی ہے۔

٢٤. اس کی وجہ ان کا یہ کہنا ہے کہ ہمیں تو گنے چنے چند دن ہی آگ جلائے گی، ان کی گھڑی گھڑائی باتوں نے انہیں ان کے دین کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔

٢٥. پس کیا حال ہوگا جبکہ ہم انہیں اس دن جمع کریں گے؟ جس کے آنے میں کوئی شک نہیں اور ہر شخص کو اپنا کیا پورا پورا دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

٢٦. آپ کہہ دیجئے اے اللہ! اے تمام ملکیت کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دیتا ہے جس سے چاہے سلطنت چھین لیتاہے تو جسے چاہے ذلت دیتا ہے، تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں، بیشک تو ہرچیز پر قادر ہے۔

٢٧. تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں لے جاتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے تو ہی ہے کہ جسے چاہتا ہے بیشمار روزی دیتا ہے۔

٢٨. مومنوں کو چاہیے کہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ تعالٰی کی کسی حمایت میں نہیں یہ ان کے شر سے کس طرح بچاؤ مقصود ہو، اللہ تعالٰی خود تمہیں اپنی ذات سے ڈرا رہا ہے اور اللہ تعالٰی ہی کی طرف لوٹ جانا ہے۔

٢٩. کہہ دیجئے! کہ تم اپنے سینوں کی باتیں چھپاؤ خواہ ظاہر کرو اللہ تعالٰی بہر حال جانتا ہے، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسے معلوم ہے اور اللہ تعالٰی ہرچیز پر قادر ہے۔

يَوۡمَ تَجِدُ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ مِنۡ خَيۡرٍ مُّحۡضَرًا ۖ وَمَا عَمِلَتۡ
جس دن | پائے گا | ہر | شخص | جو | اس نے عمل کیا | میں سے | نیکی | حاضر کیا ہوا | اور جو | اس نے عمل کیا

مِنۡ سُوٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوۡ اَنَّ بَيۡنَهَا وَبَيۡنَهٗۤ اَمَدًا ۢ بَعِيۡدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ
میں سے | برائی | وہ چاہے گا کاش بیشک | اس کے درمیان (یعنی نفس) | اوراس کے درمیان (یعنی عمل) | فاصلہ ہوتا | دور کا | اور ڈراتا ہے تم کو | اللہ

نَفۡسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوۡفٌ ۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۳۰﴾ قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ
اپنی ذات سے | اوراللہ | بہت شفقت کرنے والا ہے | بندوں پر | ۳:۳۰ | کہہ دیجئے | اگر | ہوتم | تم محبت رکھنے - کرتے | اللہ سے

فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ
تو میری اتباع کرو | محبت کرے گا تم سے | اللہ تعالیٰ | اور بخش دے گا | تمہارے لئے | تمہارے گناہوں کو | اوراللہ | بخشنے والا

رَّحِيۡمٌ ﴿۳۱﴾ قُلۡ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
مہربان ہے | ۳:۳۱ | کہہ دیجئے | اطاعت کرو | اللہ کی | اور رسول کی | پھر اگر | وہ منہ موڑ جائیں | تو بیشک | اللہ | نہیں | محبت کرتا

١/٤ الحزب ٦
الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾ ۞ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوۡحًا وَّاٰلَ اِبۡرٰهِيۡمَ
کافروں سے | ۳:۳۲ | بیشک | اللہ تعالیٰ نے | چن لیا | آدم کو | اور نوح کو | اورآل | ابراہیم کو

وَاٰلَ عِمۡرٰنَ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةً ۢ بَعۡضُهَا مِنۡۢ بَعۡضٍ ؕ وَاللّٰهُ
اور آل | عمران کو | پر | جہاں والوں | ۳:۳۳ | اولاد ہیں | بعض ان کے | میں سے | بعض | اور اللہ

سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۳۴﴾ اِذۡ قَالَتِ امۡرَاَتُ عِمۡرٰنَ رَبِّ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لَـكَ
سننے والا ہے | جاننے والا ہے | ۳:۳۴ | جب | کہنے لگی | بیوی - عورت | عمران کی | اے میرے رب | بیشک میں نے | میں نے نذر کیا - میں نے نذر مانی | تیرے لئے

مَا فِىۡ بَطۡنِىۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّىۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۵﴾
جو | میں ہے | میرے پیٹ | آزاد کیا ہوا | پس تو قبول کرلے | مجھ سے | بیشک تو | توہی | سننے والا ہے | جاننے والا ہے | ۳:۳۵

فَلَمَّا وَضَعَتۡهَا قَالَتۡ رَبِّ اِنِّىۡ وَضَعۡتُهَاۤ اُنۡثٰىؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡ
پھر جب | اس نے جنم دیا اس کو | کہنے لگی | اے میرے رب | بیشک میں نے | میں نے جنم دیا | لڑکی | اور اللہ | زیادہ جانتا ہے | ساتھ اس کے جو - جو کچھ | اس نے جنم دیا

وَلَيۡسَ الذَّكَرُ كَالۡاُنۡثٰى ۚ وَاِنِّىۡ سَمَّيۡتُهَا مَرۡيَمَ وَاِنِّىۡۤ اُعِيۡذُهَا بِكَ
اورنہیں ہے | لڑکا | مانند لڑکی کے - لڑکی کی طرح | اوربیشک میں نے | میں نے نام رکھا اس کا | مریم | اوربیشک میں | میں پناہ میں دیتی ہوں اس کو | ساتھ تیری

وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوۡلٍ
اوراس کی اولاد کو | سے | شیطان | مردود | ۳:۳۶ | تو قبول کرلیا اس کو | اس کے رب نے | ساتھ قبولیت کے

حَسَنٍ وَّاَنۡۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيۡهَا
اچھی | اور نشوونما کی اس کی - پرورش کی اس کی - پروان چڑھایا اس کو | پرورش | اچھی | اور کفالت کی اس کی | زکریا نے | جب کبھی | داخل ہوتے | اس پر

زَكَرِيَّا الۡمِحۡرَابَ ۙ وَجَدَ عِنۡدَهَا رِزۡقًا ۚ قَالَ يٰمَرۡيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ
زکریا | محراب میں | پاتے | اس کے پاس | رزق | کہا - وہ کہتے | اے مریم | کہاں سے ہے | تجھ کو | یہ

قَالَتۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾
کہنے لگیں - وہ کہتیں | وہ | سے | کے پاس | اللہ کے | بیشک | اللہ | رزق دیتا ہے | جس کو وہ | چاہتا ہے | بغیر | حساب کے | ۳:۳۷

۳۰. جس دن ہر نفس (شخص) اپنی کی ہوئی نیکیوں کو اور اپنی کی ہوئی برائیوں کو موجود پالے گا، آرزو کرے گا کہ کاش! اس کے اور برائیوں کے درمیان بہت سی دوری ہوتی - اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈرا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا ہی مہربان ہے -

۳۱. کہہ دیجئے! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری تابعداری کرو خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرما دے گا، اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے -

۳۲. کہہ دیجئے! کہ اللہ تعالیٰ اور رسول کی اطاعت کرو، اگر یہ منہ پھیر لیں تو بیشک اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتا -

۳۳. بیشک اللہ تعالیٰ نے تمام جہان کے لوگوں میں سے آدم علیہ السلام کو اور نوح علیہ السلام کو، ابراہیم علیہ السلام کے خاندان اور عمران کے خاندان کو منتخب فرمایا -

۳۴. کہ یہ سب آپس میں ایک دوسرے کی نسل سے ہیں، اور اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے -

۳۵. جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے میرے رب! میرے پیٹ میں جو کچھ ہے، اسے میں نے تیرے نام آزاد کرنے کی نذر مانی، تو میری طرف سے قبول فرما، یقیناً تو خوب سننے والا اور پوری طرح جاننے والا ہے -

۳۶. جب بچی کو جنا تو کہنے لگی اے پروردگار! مجھے تو لڑکی ہوئی ہے، اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم ہے کہ کیا اولاد ہوئی ہے اور لڑکا لڑکی جیسا نہیں، میں نے اس کا نام مریم رکھا میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں-

۳۷. پس اسے اس کے پروردگار نے اچھی طرح قبول فرمایا اور اسے بہترین پرورش دی - اس کی خیر خبر لینے والا زکریا علیہ السلام کو بنایا، جب کبھی زکریا علیہ السلام ان کے حجرے میں جاتے ان کے پاس روزی رکھی ہوئی پاتے وہ پوچھتے اے مریم یہ روزی تمہارے پاس کہاں سے آئی وہ جواب دیتیں یہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے ہے، بیشک اللہ تعالیٰ جسے چاہے بیشمار روزی دے -

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُۥ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً
اس جگہ | پکارا، دعا مانگی | زکریا نے | اپنے رب کو - سے | کہا | اے میرے رب | عطا کر | میرے لیے | پاس سے | اپنے | اولاد

طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ ٱلدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ
پاکیزہ | بیشک تو | سننے والا ہے | دعا کا | ۳:۳۸ | پس پکارا اس کو | فرشتوں نے | اور وہ | کھڑے تھے

يُصَلِّي فِي ٱلْمِحْرَابِ أَنَّ ٱللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ
نماز پڑھ رہے تھے | میں | محراب | بیشک اللہ تعالیٰ بشارت دیتا ہے تجھ کو | یحییٰ کی | جو تصدیق کرنے والا ہے | ایک کلمہ کی

مِّنَ ٱللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ
طرف سے | اللہ کی | اور سردار | اور باکباز | اور نبی | میں سے | نیک لوگوں | ۳:۳۹ | کہا | اے میرے رب

أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ ٱلْكِبَرُ وَٱمْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ
کیسے - کیونکر | ہوسکتا ہے | میرے لئے | کوئی لڑکا | حالانکہ تحقیق | پہنچا مجھ کو | بڑھاپا | اور میری بیوی | بانجھ ہے | کہا

كَذَٰلِكَ ٱللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ ٱجْعَل لِّيٓ ءَايَةً ۖ
اس طرح | اللہ تعالیٰ | کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے | ۳:۴۰ | کہا | اے میرے رب | بنا | میرے لئے | کوئی نشانی

قَالَ ءَايَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ ٱلنَّاسَ ثَلَٰثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا ۗ وَٱذْكُر
کہا | نشانی تیری | کہ نہ | تو کلام کرے گا | لوگوں سے | تین | دن | مگر | اشارے سے | اور تم یاد کرو

رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِٱلْعَشِيِّ وَٱلْإِبْكَٰرِ ﴿٤١﴾ وَإِذْ قَالَتِ
اپنے رب کو | بہت زیادہ | اور تسبیح کرو | شام کے وقت | اور صبح کے وقت | ۳:۴۱ | اور جب | کہا

ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يَٰمَرْيَمُ إِنَّ ٱللَّهَ ٱصْطَفَىٰكِ وَطَهَّرَكِ وَٱصْطَفَىٰكِ
فرشتوں نے | اے مریم | بیشک | اللہ تعالیٰ نے | چن لیا تجھ کو | اور پاک کیا تجھ کو | اور چن لیا تجھ کو

عَلَىٰ نِسَآءِ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٤٢﴾ يَٰمَرْيَمُ ٱقْنُتِي لِرَبِّكِ وَٱسْجُدِي
اوپر | عورتوں کے | تمام جہان کی | ۳:۴۲ | اے مریم | تابعداری کر | اپنے رب کی | اور سجدہ کر

وَٱرْكَعِي مَعَ ٱلرَّٰكِعِينَ ﴿٤٣﴾ ذَٰلِكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ
اور رکوع کر | ساتھ | رکوع کرنے والوں کے | ۳:۴۳ | یہ | میں سے ہے | خبروں | غیب کی | ہم وحی کرتے ہیں اس کو | تیری طرف

وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَٰمَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ
اور نہ | تھا تو | ان کے پاس | جب | وہ ڈال رہے تھے | اپنی قلمیں | ان میں سے کون | کفالت کرے گا | مریم کی

وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٤﴾ إِذْ قَالَتِ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ
اورنہ | تھا وہ | پاس ان کے | جب | وہ جھگڑ رہے تھے | ۳:۴۴ | جب | کہا | فرشتوں نے

يَٰمَرْيَمُ إِنَّ ٱللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ٱسْمُهُ ٱلْمَسِيحُ عِيسَى
اے مریم | بیشک اللہ تعالیٰ | خوش خبری دیتا ہے | ایک کلمے کی | اپنی طرف سے | نام اس کا | مسیح | عیسیٰ

ٱبْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ وَمِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾
ابن | مریم | عزت والا - بلندی والا - ذی وجاہت | میں | دنیا | اور آخرت میں | اور میں سے ہوگا | مقرب بندوں | ۳:۴۵

٣٨. اسی جگہ زکریا (علیہ السلام) نے اپنے رب سے دعا کی، کہا کہ اے میرے پروردگار مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بیشک تو دعا کا سننے والا ہے۔

٣٩. پس فرشتوں نے انہیں آواز دی، جب وہ حجرے میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے، کہ اللہ تعالیٰ تجھے یحییٰ کی یقینی خوشخبری دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے کلمہ کی تصدیق کرنے والا سردار، ضابطہ نفس اور نبی ہے نیک لوگوں میں سے۔

٤٠. کہنے لگے اے میرے رب! میرے بال بچہ کیسے ہوگا؟ میں بالکل بوڑھا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ فرمایا، اسی طرح اللہ تعالیٰ جو چاہے کرتا ہے۔

٤١. کہنے لگا پروردگار میرے لئے اس کی کوئی نشانی مقرر کر دے، فرمایا، نشانی یہ ہے تین دن تک تو لوگوں سے بات نہ کر سکے گا صرف اشارے سے سمجھائے گا تو اپنے رب کا ذکر کثرت سے کر اور صبح شام اسی کی تسبیح بیان کرتا رہ۔

٤٢. اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم! اللہ تعالیٰ نے تجھے برگزیدہ کر لیا اور تجھے پاک کر دیا اور سارے جہان کی عورتوں میں سے تیرا انتخاب کر لیا۔

٤٣. اے مریم تم اپنے رب کی اطاعت کرو اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔

٤٤. یہ غیب کی خبروں سے جسے ہم تیری طرف وحی سے پہنچاتے ہیں، تو ان کے پاس نہ تھا جب کہ وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم کو ان میں سے کون پا لے گا؟ اور نہ تو ان کے جھگڑنے کے وقت ان کے پاس تھا۔

٤٥. جب فرشتوں نے کہا اے مریم! اللہ تعالیٰ تجھے اپنے ایک کلمہ کی خوشخبری دیتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہے جو دنیا اور آخرت میں ذی عزت ہے اور وہ میرے مقربین میں سے ہے۔

وَيُكَلِّمُ ٱلنَّاسَ فِى ٱلْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ٤٦

اور کلام کرے گا | لوگوں سے | میں | گہوارا | اور کہولت میں - بڑی عمر میں | اور میں سے ہوگا | صالح لوگوں | ۳:٤٦

قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِى وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِى بَشَرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكِ

کہنے لگیں | اے میرے رب | کیونکر - کس طرح | ہوگا | میرے لئے | ایک بچہ | حالانکہ نہیں | چھوا مجھ کو - ہاتھ لگایا مجھ کو | کوئی انسان | فرمایا | اس طرح

ٱللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ إِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ

اللہ تعالیٰ | پیدا کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے | جب | فیصلہ کرلیتا ہے کسی کام کا | تو بیشک | وہ کہتا ہے | اس سے | ہوجا | تو وہ ہو جاتا ہے

٤٧ وَيُعَلِّمُهُ ٱلْكِتَٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَٱلتَّوْرَىٰةَ وَٱلْإِنجِيلَ

۳:٤٧ | اور تعلیم دے گا اس کو - سکھائے گا اس کو | کتاب | اور حکمت | اور تورات | اور انجیل

٤٨ وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ أَنِّى قَدْ جِئْتُكُم بِـَٔايَةٍ مِّن

۳:٤٨ | اور رسول ہوگا | طرف | بنی | اسرائیل کے | بیشک میں | تحقیق | میں آیا ہوں تمہارے پاس | نشانی سے | طرف سے

رَّبِّكُمْ ۖ أَنِّىٓ أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ ٱلطِّينِ كَهَيْـَٔةِ ٱلطَّيْرِ فَأَنفُخُ

تمہارے رب کی | بیشک میں | میں بنادیتا ہوں | تمہارے لئے | سے | مٹی | مانند شکل | پرندے کی | پھر میں پھونک مارتا ہوں

فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًۢا بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۖ وَأُبْرِئُ ٱلْأَكْمَهَ وَٱلْأَبْرَصَ

اس میں | تو وہ ہوجائے گا | ایک پرندہ | اذن سے | اللہ کے | میں اچھا کردیتا ہوں | پیدائشی اندھے کو | اور برص والے کو - کوڑھی کو

وَأُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۖ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ

میں زندہ کرلیتا ہوں | مردوں کو | اذن کے ساتھ | اللہ کے | اور میں بتاتا ہوں تم کو - میں خبر دیتا ہوں تم کو | ساتھ اس کے جو | تم کھاتے ہو | اور جو | تم ذخیرہ کرتے ہو

فِى بُيُوتِكُمْ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ٤٩

میں | اپنے گھروں (میں) | بیشک | اس | میں | البتہ ایک نشانی ہے | تمہارے لئے | اگر | ہو تم | ایمان لانے والے | ۳:٤٩

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ ٱلتَّوْرَىٰةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم

اور تصدیق کرنے والا ہوں | واسطے اس کے جو | میرے سامنے ہے* | سے | تورات (میں سے) | اور تاکہ میں حلال کردوں | تمہارے لئے

بَعْضَ ٱلَّذِى حُرِّمَ عَلَيْكُمْ ۚ وَجِئْتُكُم بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

بعض | وہ چیز | جو حرام کی گئی | تم پر | اور میں آیا ہوں تمہارے پاس | نشانی سے | طرف سے | تمہارے رب کی

فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ٥٠ إِنَّ ٱللَّهَ رَبِّى وَرَبُّكُمْ فَٱعْبُدُوهُ ۗ

پس ڈرو | اللہ سے | اور اطاعت کرو میری | ۳:٥٠ | بیشک | اللہ تعالیٰ | میرا رب ہے | اور تمہارا رب | پس عبادت کرو اس کی

هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ٥١ ۞ فَلَمَّآ أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ

٢/٤ الحزب ٦

یہ | راستہ ہے | سیدھا | ۳:٥١ | پھر جب | محسوس کیا | عیسیٰ نے | ان میں سے

ٱلْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِىٓ إِلَى ٱللَّهِ ۖ قَالَ ٱلْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ

کفر کو | بولے | کون | میرا مددگار ہوگا | طرف | اللہ کی | کہا | حواریوں نے | ہم

أَنصَارُ ٱللَّهِ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَٱشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ٥٢

مددگار ہیں | اللہ کے | ہم ایمان لائے | اللہ پر | گواہ رہیے | بیشک ہم | مسلمان ہیں | ۳:٥٢

---

٤٦. وہ لوگوں سے اپنے گہوارے میں باتیں کرے گا اور ادھیڑ عمر میں بھی اور وہ نیک لوگوں میں سے ہوگا۔

٤٧. کہنے لگیں الٰہی مجھے لڑکا کیسے ہوگا؟ حالانکہ مجھے تو کسی انسان نے ہاتھ بھی نہیں لگایا، فرشتے نے کہا، اسی طرح اللہ تعالیٰ جو چاہے پیدا کرتا ہے، جب کبھی وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو صرف یہ کہہ دیتا ہے ہو جا! تو وہ ہو جاتا ہے۔

٤٨. اللہ تعالیٰ اسے لکھنا (کتاب الٰہی) اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائے گا۔

٤٩. اور وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا، کہ میں تمہارے پاس تمہارے رب کی نشانی لایا ہوں، میں تمہارے لئے پرندے کی شکل کی طرح مٹی کا پرندہ بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے میں مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو اچھا کر لیتا ہوں اور مردے کو جگا دیتا ہوں اور جو کچھ تم کھاؤ اور جو اپنے گھروں میں ذخیرہ کرو میں تمہیں بتا دیتا ہوں، اس میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے۔ اگر تم ایمان لانے والے ہو۔

٥٠. اور میں تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں جو میرے سامنے ہے اور میں اس لئے آیا ہوں کہ تم پر بعض وہ چیزیں حلال کروں جو تم پر حرام کر دی گئیں اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی نشانی لایا ہوں اس لئے تم اللہ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو۔

٥١. یقین مانو میرا اور تمہارا رب اللہ ہی ہے تم سب اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔

٥٢. مگر جب حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان کا کفر محسوس کرلیا تو کہنے لگے اللہ تعالیٰ کی راہ میں میری مدد کرنے والا کون کون ہے؟ حواریوں نے جواب دیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہ کے مددگار ہیں، ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیئے کہ ہم تابعدار ہیں۔

رَبَّنَآ ءَامَنَّا بِمَآ أَنزَلْتَ وَٱتَّبَعْنَا ٱلرَّسُولَ فَٱكْتُبْنَا مَعَ
اے ہمارے رب | ایمان لائے ہم | ساتھ اس کے جو | تونے نازل کیا | اور پیروی کی ہم نے | رسول کی | پس لکھ لے ہم کو | کے ساتھ

ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿٥٣﴾ وَمَكَرُوا۟ وَمَكَرَ ٱللَّهُ ۖ وَٱللَّهُ خَيْرُ ٱلْمَٰكِرِينَ
گواہوں کے | ۳:۵۳ | اور انہوں نے ایک چال چلی | اور تدبیر کی | اللہ نے | اور اللہ | سب سے بہترین ہے | تدبیر کرنے والوں میں

﴿٥٤﴾ إِذْ قَالَ ٱللَّهُ يَٰعِيسَىٰٓ إِنِّى مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ
۳:۵۴ | جب | فرمایا | اللہ نے | اے عیسیٰ | بیشک میں | میں فوت کرنے والا ہوں تجھ کو۔ میں پورا پورا لینے والا ہوں تجھ کو | اور اٹھا لینے والا ہوں تجھ کو | اپنی طرف | اور پاک کرنے والا ہوں تجھ کو

مِنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَجَاعِلُ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوكَ فَوْقَ ٱلَّذِينَ
سے | ان لوگوں | جنہوں نے کفر کیا | اور بنانے والا ہوں | ان لوگوں کو | جنہوں نے پیروی کی تیری | اوپر | ان لوگوں کے

كَفَرُوٓا۟ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ ۖ ثُمَّ إِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ
جنہوں نے کفر کیا | تک | دن | قیامت کے | پھر | میری طرف | لوٹنا ہے تم کو | تو میں فیصلہ کروں گا

بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾ فَأَمَّا ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟
تمہارے درمیان | جس میں | تم تھے | میں | اختلاف کرتے تھے | ۳:۵۵ | پس | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا

فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ وَمَا لَهُم
تو میں عذاب دوں گا ان کو | عذاب | سخت | میں | دنیا (میں) | اور آخرت | اور نہیں ہوگا | ان کے لئے

مِّن نَّٰصِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ
کوئی | مددگار | ۳:۵۶ | اور لیکن | وہ لوگ | جو ایمان لائے | اورانہوں نے عمل کیے | اچھے۔ نیک

فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَٱللَّهُ لَا يُحِبُّ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٥٧﴾ ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ
تو وہ پورا پورا دے گا ان کو | ان کے اجر | اور اللہ | نہیں | محبت رکھتا ہے | ظالموں سے | ۳:۵۷ | یہ | ہم پڑھ رہے ہیں اُس کو۔ سنا رہے ہیں اس کو

عَلَيْكَ مِنَ ٱلْءَايَٰتِ وَٱلذِّكْرِ ٱلْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾ إِنَّ مَثَلَ
آپ پر | میں سے | آیات | اور ذکر میں سے | حکمت والے | ۳:۵۸ | بیشک | مثال

عِيسَىٰ عِندَ ٱللَّهِ كَمَثَلِ ءَادَمَ ۖ خَلَقَهُۥ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُۥ
عیسیٰ کی | نزدیک | اللہ کے | مانند مثال | آدم کی | اس نے پیدا کیا ان کو | سے | مٹی | پھر | فرمایا | اس کو

كُن فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ ٱلْمُمْتَرِينَ
ہوجا | تو وہ ہوگئے | ۳:۵۹ | حق | طرف سے ہے | تیرے رب کی | تو نہ | تو ہو | سے | شک کرنے والوں (میں سے)

﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيهِ مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ ٱلْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا۟
۳:۶۰ | تو جو کوئی | جھگڑا کرے تجھ سے | اس کے معاملے میں | اس کے | بعدکہ | اس کے | وہ آگیا تیرے پاس | میں سے | علم | تو کہہ دیجئے | آؤ

نَدْعُ أَبْنَآءَنَا وَأَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَأَنفُسَنَا
ہم بلائے ہیں | اپنے بیٹوں کو | اور تمہارے بیٹوں کو | اور ہم اپنی عورتوں کو | اور تمہاری عورتوں کو | اور ہم خود بھی

وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ ٱللَّهِ عَلَى ٱلْكَٰذِبِينَ ﴿٦١﴾
اور تم بھی (تمہارے نفسوں کو بھی) | پھر | ہم بدعا کریں | ہم ڈالیں | لعنت | اللہ کی | پر | جھوٹوں | ۳:۶۱

۵۳. اے ہمارے پالنے والے معبود! ہم تیری اتاری ہوئی وحی پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کی، پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔

۵۴. اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ تعالیٰ نے بھی (مکر) خفیہ تدبیر کی اور اللہ تعالیٰ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔

۵۵. جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ! میں تجھے پورا لینے والا ہوں اور تجھے اپنی طرف اٹھانے والا ہوں اور تجھے کافروں سے پاک کرنے والا ہوں اور تیرے تابعداروں کو کافروں کے اوپر غالب کرنے والا ہوں قیامت کے دن تک، پھر تم سب کا لوٹنا میری ہی طرف ہے میں ہی تمہارے آپس کے تمام تر اختلافات کا فیصلہ کرونگا۔

۵۶. پھر کافروں کو تو میں دنیا اور آخرت میں سخت تر عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

۵۷. لیکن ایمان والوں اور نیک اعمال والوں کو اللہ تعالیٰ ان کا ثواب پورا پورا دے گا اور اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

۵۸. یہ جسے ہم تیرے سامنے پڑھ رہے ہیں آیتیں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہیں۔

۵۹. اللہ تعالیٰ کے نزدیک عیسیٰ (علیہ السلام) کی مثال ہوبہو آدم (علیہ السلام) کی مثال ہے جسے مٹی سے بنا کر کے کہہ دیا کہ ہوجا پس وہ ہوگیا۔

۶۰. تیرے رب کی طرف سے حق یہی ہے خبردار شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

۶۱. اس لئے جو شخص آپ کے پاس اس علم کے آجانے کے بعد بھی آپ سے اس میں جھگڑے تو آپ کہہ دیں کہ آؤ ہم تم اپنے اپنے فرزندوں کو اور ہم تم اپنی اپنی عورتوں کو اور ہم تم خاص اپنی اپنی جانوں کو بلا لیں، پھر ہم عاجزی کے ساتھ التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ ٱلْقَصَصُ ٱلْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا ٱللَّهُ ۚ وَإِنَّ ٱللَّهَ لَهُوَ

بیشک یہ البتہ وہ قصے ہیں سچے اور نہیں کوئی الٰہ سوائے اللہ کے اور بیشک اللہ تعالیٰ البتہ وہ

ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾ فَإِن تَوَلَّوْا۟ فَإِنَّ ٱللَّهَ عَلِيمٌۢ بِٱلْمُفْسِدِينَ

زبردست ہے حکمت والا ہے ۳:۶۲ پھر اگر وہ منہ موڑ جائیں تو بیشک اللہ تعالیٰ جاننے والا فساد کرنے والوں کو

﴿٦٣﴾ قُلْ يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ تَعَالَوْا۟ إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَآءٍۭ بَيْنَنَا

۳:۶۳ کہہ دیجئے اے اہل کتاب آؤ طرف ایک کلمے کے برابر ہے ہمارے درمیان

وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا ٱللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِۦ شَيْـًٔا وَلَا يَتَّخِذَ

اور تمہارے درمیان کہ نہ ہم عبادت کریں مگر اللہ کی اور نہ ہم شرک کریں ساتھ اس کے کسی چیز کو اور نہ بنائے

بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ ٱللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا۟ فَقُولُوا۟ ٱشْهَدُوا۟

بعض ہم میں سے بعض کو رب سوا اللہ پھر اگر وہ منہ موڑ جائیں تو کہہ دو گواہ رہو

بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾ يَٰٓأَهْلَ ٱلْكِتَٰبِ لِمَ تُحَآجُّونَ فِىٓ إِبْرَٰهِيمَ

اس بات کی کہ بیشک ہم مسلمان ہیں ۳:۶۴ اے اہل کتاب کیوں تم جھگڑا کرتے ہو بارے میں ابراہیم کے

وَمَآ أُنزِلَتِ ٱلتَّوْرَىٰةُ وَٱلْإِنجِيلُ إِلَّا مِنۢ بَعْدِهِۦٓ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

حالانکہ اتاری گئی تورات اور انجیل مگر اس کے بعد کیا بھلا نہیں تم عقل رکھتے

﴿٦٥﴾ هَٰٓأَنتُمْ هَٰٓؤُلَآءِ حَٰجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِۦ عِلْمٌ فَلِمَ

۳:۶۵ ہاں تم وہ لوگ ہو جھگڑا کیں تم نے اس معاملے میں جو تمہارے لئے ہے علم تو کیوں

تُحَآجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِۦ عِلْمٌ ۚ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ

تم جھگڑتے ہو اس معاملے میں جو نہیں ہے تمہارے لئے اس کا کوئی علم اور اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ إِبْرَٰهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا

نہیں تم جانتے ۳:۶۶ نہ تھے ابراہیم یہودی اور نہ عیسائی

وَلَٰكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿٦٧﴾

لیکن تھے یکسو فرماں بردار اور نہ تھے میں سے مشرکوں میں سے ۳:۶۷

إِنَّ أَوْلَى ٱلنَّاسِ بِإِبْرَٰهِيمَ لَلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا ٱلنَّبِىُّ وَٱلَّذِينَ

بیشک قریب ترین لوگوں میں سے ابراہیم کے البتہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی اس کی اور یہ نبی اور وہ لوگ

ءَامَنُوا۟ ۗ وَٱللَّهُ وَلِىُّ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾ وَدَّت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ ٱلْكِتَٰبِ

جو ایمان لائے اور اللہ دوست ہے مومنوں کا ۳:۶۸ چاہتا ہے ایک گروہ سے اہل کتاب (میں سے)

لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾ يَٰٓأَهْلَ

کاش وہ گمراہ کرسکیں تم کو اور نہیں وہ گمراہ کرتے ہیں مگر اپنے نفسوں کو اور نہیں وہ شعور رکھتے ۳:۶۹ اے اہل

ٱلْكِتَٰبِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾

کتاب کیوں تم کفر کرتے ہو آیات کے ساتھ اللہ کی حالانکہ تم تم گواہ ہو ۳:۷۰

٦٢. یقیناً صرف یہی سچا ایمان ہے اور کوئی معبود برحق نہیں بجز اللہ تعالیٰ کے اور بیشک غالب اور حکمت والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

٦٣. پھر بھی اگر قبول نہ کریں تو اللہ تعالیٰ بھی صحیح طور پر فسادیوں کو جاننے والا ہے۔

٦٤. آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب! ایسی انصاف والی بات کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں برابر ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں نہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنائیں اور نہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر آپس میں ایک دوسرے کو ہی رب بنائیں، پس اگر وہ منہ پھیر لیں تو تم کہہ دو کہ گواہ رہو ہم تو مسلمان ہیں۔

٦٥. اے اہل کتاب! تم ابراہیم کی بابت جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل تو ان کے بعد نازل کی گئیں، کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے۔

٦٦. سنو! تم لوگ اس میں جھگڑ چکے جس کا تمہیں علم تھا پھر اب اس بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں، اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

٦٧. ابراہیم تو نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ وہ تو ایک طرف (خالص) مسلمان تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے

٦٨. سب لوگوں سے زیادہ ابراہیم سے نزدیک تر وہ لوگ ہیں جنہوں نے ان کا کہا مانا اور یہ نبی اور جو لوگ ایمان لائے، مومنوں کا ولی اور سہارا اللہ ہی ہے۔

٦٩. اہل کتاب کی ایک جماعت چاہتی ہے کہ تمہیں گمراہ کر دیں دراصل وہ خود اپنے آپ کو گمراہ کر رہے ہیں اور سمجھتے نہیں۔

٧٠. اے اہل کتاب تم باوجود قائل ہونے کے پھر بھی دانستہ اللہ کی آیات کا کیوں کفر کر رہے ہو۔

يَٰٓأَهۡلَ ٱلۡكِتَٰبِ لِمَ تَلۡبِسُونَ ٱلۡحَقَّ بِٱلۡبَٰطِلِ وَتَكۡتُمُونَ ٱلۡحَقَّ

اے اہل | کتاب | کیوں | تم ملاتے ہو | حق کو | ساتھ باطل کے | اور تم چھپاتے ہو | حق کو

وَأَنتُمۡ تَعۡلَمُونَ ٧١ وَقَالَت طَّآئِفَةٞ مِّنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَٰبِ ءَامِنُواْ

اور تم جانتے ہو | تم جانتے ہو | ۳:۷۱ | اور کہا | ایک گروہ نے | سے | (اہل) | کتاب (میں سے) | ایمان لے آؤ

بِٱلَّذِيٓ أُنزِلَ عَلَى ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَجۡهَ ٱلنَّهَارِ وَٱكۡفُرُوٓاْ ءَاخِرَهُۥ

ساتھ اس چیز کے | جو نازل کی گئی | اوپر | ان لوگوں کے | جو ایمان لائے | چہرہ | دن (دن کے پہلے حصے میں - یعنی صبح کے وقت) | اور کفرکرو - انکار کردو | اس کے آخری حصے میں - یعنی پچھلے پہر

لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُونَ ٧٢ وَلَا تُؤۡمِنُوٓاْ إِلَّا لِمَن تَبِعَ دِينَكُمۡ قُلۡ إِنَّ

تاکہ وہ | لوٹ آئیں | ۳:۷۲ | اور نہ | تم ایمان لاؤ | مگر | واسطے اس کے جو | پیروی کرے | تمہارے دین کی | کہہ دیجئے | بیشک

ٱلۡهُدَىٰ هُدَى ٱللَّهِ أَن يُؤۡتَىٰٓ أَحَدٞ مِّثۡلَ مَآ أُوتِيتُمۡ أَوۡ يُحَآجُّوكُمۡ

ہدایت تو | ہدایت | اللہ کی ہے | کہ | دیا جائے | کوئی ایک | مانند | جو | دیے گئے تم | یا | وہ جھگڑا کریں تم سے

عِندَ رَبِّكُمۡۗ قُلۡ إِنَّ ٱلۡفَضۡلَ بِيَدِ ٱللَّهِ يُؤۡتِيهِ مَن يَشَآءُۗ وَٱللَّهُ

کے پاس | تمہارے رب | کہہ دیجئے | بیشک | فضل | ہاتھ میں ہے | اللہ کے | وہ دیتا ہے اسکو | جسے | وہ چاہتا ہے | اور اللہ

وَٰسِعٌ عَلِيمٞ ٧٣ يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهِۦ مَن يَشَآءُۗ وَٱللَّهُ ذُو ٱلۡفَضۡلِ

وسعت والا ہے | جاننے والا ہے | ۳:۷۳ | خاص کرلیتا ہے | ساتھ اپنی رحمت کے | جسے | وہ چاہتا ہے | اور اللہ | والا ہے | فضل

ٱلۡعَظِيمِ ٧٤ ۞ وَمِنۡ أَهۡلِ ٱلۡكِتَٰبِ مَنۡ إِن تَأۡمَنۡهُ بِقِنطَارٖ ٣/٤ الحزب ٦

بڑے | ۳:۷۴ | اور میں سے (کچھ میں) | اہل | کتاب | جو | اگر | تو امانت دے اس کو | ساتھ خزانے کے

يُؤَدِّهِۦٓ إِلَيۡكَ وَمِنۡهُم مَّنۡ إِن تَأۡمَنۡهُ بِدِينَارٖ لَّا يُؤَدِّهِۦٓ إِلَيۡكَ

وہ ادا کردے گا اس کو | طرف تیرے | ان میں سے کچھ ہیں | جو | اگر | تو امانت دے اس کو | ایک دینار | نہیں | وہ ادا کرے گا اس کو | تیرے طرف

إِلَّا مَا دُمۡتَ عَلَيۡهِ قَآئِمٗاۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ قَالُواْ لَيۡسَ عَلَيۡنَا فِي

مگر | جب تک | تو رہے | اس پر | قائم - ٹھہرا - کھڑا ہوا | یہ | بوجہ اس کے بیشک | وہ کہتے ہیں | نہیں ہے | ہم پر | بارے میں

ٱلۡأُمِّيِّـۧنَ سَبِيلٞ وَيَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلۡكَذِبَ وَهُمۡ يَعۡلَمُونَ

امیوں کے | کوئی رستہ | وہ کہتے ہیں | پر | اللہ | جھوٹ | اور وہ | جانتے ہیں

٧٥ بَلَىٰۚ مَنۡ أَوۡفَىٰ بِعَهۡدِهِۦ وَٱتَّقَىٰ فَإِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلۡمُتَّقِينَ

۳:۷۵ | کیوں نہیں | جس نے | پورا کیا | اپنے عہد کو | اور تقوی کیا | تو بیشک | اللہ تعالی محبت رکھتا ہے | تقوی کرنے والوں سے

٧٦ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَشۡتَرُونَ بِعَهۡدِ ٱللَّهِ وَأَيۡمَٰنِهِمۡ ثَمَنٗا قَلِيلًا

۳:۷۶ | بیشک | وہ لوگ | جو لیتے ہیں | بدلے عہد کے | اللہ کے | اور اپنی قسموں کے | قیمت | تھوڑے

أُوْلَٰٓئِكَ لَا خَلَٰقَ لَهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ ٱللَّهُ وَلَا يَنظُرُ

یہی لوگ | نہیں | کوئی حصہ | ان کے لیے | میں | آخرت | اور نہ | کلام کرے گا ان سے | اللہ | اور نہ | وہ دیکھے گا

إِلَيۡهِمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٞ ٧٧

ان کی طرف | دن | قیامت کے | اور نہ | وہ پاک کرے گا ان کو | اور ان کے لیئے | عذاب ہے | دردناک | ۳:۷۷

۷۱. اے اہل کتاب ! باوجود جاننے کے حق وباطل کو کیوں خلط ملط کر رہے ہو اور کیوں حق کو چھپا رہے ہو۔

۷۲. اور اہل کتاب کی ایک اور جماعت نے کہا جو کچھ ایمان والوں پر اتارا گیا ہے اس پر دن چڑھے تو ایمان لاؤ اور شام کے وقت کافر بن جاؤ تاکہ یہ لوگ بھی پلٹ جائیں۔

۷۳. اور سوائے تمہارے دین پر چلنے والوں کے اور کسی کا یقین نہ کرو، آپ کہہ دیجئے کہ بیشک ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے، (اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اس بات کا بھی یقین نہ کرو) کہ کوئی اس جیسا دیا جائے جیسے تم دیئے گئے ہو یا یہ کہ تم سے تمہارے رب کے پاس جھگڑا کریں گے، آپ کہہ دیجئے کہ فضل تو اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہے اسے دے، اللہ تعالیٰ وسعت والا اور جاننے والا ہے۔

۷۴. وہ اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہے مخصوص کر لے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

۷۵. بعض اہل کتاب تو ایسے ہیں کہ اگر تو خزانے کا امین بنا دے تو بھی وہ واپس کر دیں اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر تو انہیں ایک دینار بھی امانت دے تو تجھے ادا نہ کریں۔ ہاں یہ اور بات ہے کہ تو اس کے سر پر ہی کھڑا رہے، یہ اس لئے کہ انہوں نے کہہ رکھا ہے کہ ہم پر ان جاہلوں (غیر یہودی) کے حق کا کوئی گناہ نہیں یہ لوگ باوجود جاننے کے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ کہتے ہیں۔

۷۶. کیوں نہیں (مواخذہ ہوگا) البتہ جو شخص اپنا قرار پورا کرے اور پرہیزگاری کرے تو اللہ تعالیٰ بھی ایسے پرہیزگاروں سے محبت کرتا ہے۔

۷۷. بیشک وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں، ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اللہ تعالیٰ نہ ان سے بات چیت کرے گا، اور نہ ان کی طرف قیامت کے دن دیکھے گا، نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُۥنَ أَلْسِنَتَهُم بِٱلْكِتَٰبِ لِتَحْسَبُوهُ

اور بیشک | ان میں سے | البتہ ایک گروہ ہے | مروڑتے ہیں | اپنی زبانوں کو | ساتھ کتاب کے | تاکہ تم سمجھو اس کو

مِنَ ٱلْكِتَٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ ٱلْكِتَٰبِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ

میں سے | کتاب | اور نہیں | وہ | میں سے | کتاب | اور وہ کہتے ہیں | وہ سے | (سے) ہے

عِندِ ٱللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ ٱللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلْكَذِبَ

پاس | اللہ کے | اور نہیں | وہ | سے | پاس سے | اللہ کے | کہتے ہیں | پر | اللہ | جھوٹ

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ ٱللَّهُ ٱلْكِتَٰبَ

اور وہ | جانتے ہیں | ٣:٧٨ | نہیں | ہے | کسی بشر | کہ | دے اس کو | اللہ | کتاب

وَٱلْحُكْمَ وَٱلنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا۟ عِبَادًا لِّى مِن

اور حکمت | اورنبوت | پھر | وہ کہے | لوگوں سے | ہوجاؤ | بندے | میرے لئے | کے

دُونِ ٱللَّهِ وَلَٰكِن كُونُوا۟ رَبَّٰنِيِّۦنَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ

سوا | اللہ | لیکن | ہوجاؤ | رب والے | بوجہ اس کے جو | تھے تم | تم سکھاتے

ٱلْكِتَٰبَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾ وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَن

کتاب کو | اور بوجہ اس کے جو | ہوتم | تم پڑھتے | ٣:٧٩ | اور نہیں | وہ حکم دیتا ہے | کہ

تَتَّخِذُوا۟ ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ وَٱلنَّبِيِّۦنَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُم بِٱلْكُفْرِ بَعْدَ

تم بنالو | فرشتوں کو | اورنبیوں کو | رب | کیا وہ حکم دے گا تم کو۔ کیا وہ حکم دیتا ہے تم کو | کفر کا | بعد

إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾ وَإِذْ أَخَذَ ٱللَّهُ مِيثَٰقَ ٱلنَّبِيِّۦنَ لَمَآ ءَاتَيْتُكُم

جب | تم | مسلمان ہو | ٣:٨٠ | اور جب | لیا | اللہ نے | پختہ عہد | نبیوں سے | البتہ جو | دوں میں تمہیں

مِّن كِتَٰبٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

میں سے | کتاب | اور حکمت میں سے | پھر | آجائے تمہارے پاس | ایک رسول | تصدیق کرنے والا | واسطے کے جو

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِۦ وَلَتَنصُرُنَّهُۥ ۚ قَالَ ءَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ

تمہارے پاس ہے | البتہ تم ضرور ایمان لاؤ گے | اس کے ساتھ | البتہ تم ضرور مدد کرو گے اس کی | اس نے کہا | کیا تم نے اقرار کیا۔ تم اقرار کرتے ہو | اور لیا تم نے۔ لیتے ہو تم

عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِى ۖ قَالُوٓا۟ أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَٱشْهَدُوا۟ وَأَنَا۠ مَعَكُم

* | اس پر | میرا عہد | انہوں نے کہا | اقرار کیا ہم نے | فرمایا | بس تم گواہ ہو جاؤ | اور میں | تمہارے ساتھ

مِّنَ ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿٨١﴾ فَمَن تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ

میں | گواہوں میں سے ہوں | ٣:٨١ | تو جو کوئی | منہ موڑ جائے۔ پھر جائے | بعد | اس کے | تو یہ لوگ | یہی ہیں

ٱلْفَٰسِقُونَ ﴿٨٢﴾ أَفَغَيْرَ دِينِ ٱللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُۥٓ أَسْلَمَ مَن فِى

فاسق لوگ | ٣:٨٢ | کیا بھلاسوائے | دین کے | اللہ کے | وہ چاہتے ہیں | حالانکہ اس کے لئے | مطیع ہے۔ تابع ہے | جو کوئی | میں ہے

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

آسمانوں | اورزمین میں | خوشی سے | اور ناخوشی سے | اوراس کی طرف | وہ لوٹائے جائیں گے | ٣:٨٣

٧٨. یقیناً ان میں ایسا گروہ بھی ہے جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبان مروڑتا ہے تاکہ تم اسے کتاب ہی کی عبارت خیال کرو حالانکہ دراصل وہ کتاب میں سے نہیں، اور یہ کہتے بھی ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے حالانکہ دراصل وہ اللہ کی طرف سے نہیں، وہ تو دانستہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولتے ہیں۔

٧٩. کسی ایسے انسان کو جسے اللہ تعالیٰ کتاب و حکمت اور نبوت دے، یہ لائق نہیں کہ پھر بھی وہ لوگوں سے کہے کہ تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ، بلکہ وہ تو کہے گا کہ تم سب رب کے ہو جاؤ تمہارے کتاب سکھانے کے باعث اور تمہارے کتاب پڑھنے کے سبب۔

٨٠. اور یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ تمہیں فرشتوں اور نبیوں کو رب بنانے کا حکم دے کیا وہ تمہارے مسلمان ہونے کے بعد بھی تمہیں کفر کا حکم دے گا۔

٨١. جب اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جو کچھ میں تمہیں کتاب و حکمت سے دوں پھر تمہارے پاس وہ رسول آئے جو تمہارے پاس کی چیز کو سچ بتائے تو تمہارے لئے اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا ضروری ہے۔ فرمایا کہ تم اس کے اقراری ہو اور اس پر میرا ذمہ لے رہے ہو؟ سب نے کہا کہ ہمیں اقرار ہے۔ فرمایا تو اب گواہ رہو اور خود میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔

٨٢. پس اس کے بعد بھی جو پلٹ جائیں وہ یقیناً پورے نافرمان ہیں۔

٨٣. کیا وہ اللہ کے دین کے سوا اور دین کی تلاش میں ہیں؟ حالانکہ تمام آسمانوں اور سب زمین والے اللہ تعالیٰ ہی کے فرمانبردار ہیں خوشی سے ہوں یا ناخوشی سے، سب اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

قُلۡ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَمَآ أُنزِلَ عَلَيۡنَا وَمَآ أُنزِلَ عَلَىٰٓ إِبۡرَٰهِيمَ
کہہ دیجئے ایمان لائے ہم اللہ پر اور جو نازل کیا گیا ہم پر اور جو نازل کیا گیا پر ابراہیم

وَإِسۡمَٰعِيلَ وَإِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَ وَٱلۡأَسۡبَاطِ وَمَآ أُوتِيَ مُوسَىٰ
اور اسماعیل پر اور اسحاق پر اور یعقوب پر اور اولاد جو یعقوب پر اور جو دیے گئے موسی

وَعِيسَىٰ وَٱلنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمۡ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ أَحَدٖ مِّنۡهُمۡ
اور عیسی اور تمام انبیاء سے ان کے رب کی طرف نہیں ہم تفریق کرتے درمیان کسی ایک کے اس میں سے

وَنَحۡنُ لَهُۥ مُسۡلِمُونَ ﴿٨٤﴾ وَمَن يَبۡتَغِ غَيۡرَ ٱلۡإِسۡلَٰمِ دِينٗا فَلَن
اور ہم واسطے اس کے فرماں بردار ہیں ۳:۸۴ اور جو کوئی چاہے گا۔ تلاش کرے گا علاوہ اسلام کے کوئی دین۔ راستہ تو ہرگز نہیں

يُقۡبَلَ مِنۡهُ وَهُوَ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ مِنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ﴿٨٥﴾ كَيۡفَ
قبول کیا جائے گا اس سے اور وہ میں آخرت (میں) میں سے نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا ۳:۸۵ کس طرح

يَهۡدِي ٱللَّهُ قَوۡمٗا كَفَرُواْ بَعۡدَ إِيمَٰنِهِمۡ وَشَهِدُوٓاْ أَنَّ
ہدایت دے سکتا ہے اللہ تعالی کسی قوم کو جنہوں نے کفر کیا بعد اپنے ایمان لانے کے اور انہوں نے گواہی دی بیشک

ٱلرَّسُولَ حَقّٞ وَجَآءَهُمُ ٱلۡبَيِّنَٰتُۚ وَٱللَّهُ لَا يَهۡدِي ٱلۡقَوۡمَ
رسول برحق ہے اور آئیں ان کے پاس روشن نشانیاں اور اللہ تعالی نہیں ہدایت دیتا ہے۔ ہدایت دے گا قوم کو

ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٨٦﴾ أُوْلَٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمۡ أَنَّ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةَ ٱللَّهِ
جو ظالم ہیں ۳:۸۶ یہی لوگ ان کی جزا بیشک ان پر لعنت اللہ کی

وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ وَٱلنَّاسِ أَجۡمَعِينَ ﴿٨٧﴾ خَٰلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ
اورفرشتوں کی اور لوگوں کی سب کے سب کی ۳:۸۷ ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں نہ ہلکا کیا جائے گا

عَنۡهُمُ ٱلۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنظَرُونَ ﴿٨٨﴾ إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُواْ مِنۢ
ان سے عذاب اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے ۳:۸۸ مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی سے

بَعۡدِ ذَٰلِكَ وَأَصۡلَحُواْ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٌ ﴿٨٩﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ
بعد اس کے اور اصلاح کی تو بیشک اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے ۳:۸۹ بیشک وہ لوگ

كَفَرُواْ بَعۡدَ إِيمَٰنِهِمۡ ثُمَّ ٱزۡدَادُواْ كُفۡرٗا لَّن تُقۡبَلَ تَوۡبَتُهُمۡ
جنہوں نے کفر کیا بعد اپنے ایمان کے پھر بڑھ گئے کفر میں ہرگز قبول کی جائے گی ان کی توبہ

وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلضَّآلُّونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمۡ
اور یہی لوگ ہیں وہ جو بھٹکے ہوئے ہیں ۳:۹۰ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مرگئے اس حال میں کہ وہ

كُفَّارٞ فَلَن يُقۡبَلَ مِنۡ أَحَدِهِم مِّلۡءُ ٱلۡأَرۡضِ ذَهَبٗا وَلَوِ
کافر تھے تو ہرگز نہ قبول کیا جائے گا ان میں سے کسی ایک سے بھر زمین سونا اور اگر چہ

ٱفۡتَدَىٰ بِهِۦٓۗ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٞ وَمَا لَهُم مِّن نَّٰصِرِينَ ﴿٩١﴾
وہ فدیہ دے اس کا یہی لوگ ان کے لئے عذاب ہے دردناک اور نہیں ان کے لئے میں سے کوئی مددگاروں ۳:۹۱

٨٤. آپ کہہ دیجئے کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور جو کچھ ہم پر اتارا گیا ہے اور جو کچھ ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام اور ان کی اولاد پر اتارا گیا اور جو کچھ موسیٰ و عیسیٰ علیہما السلام پر اور دوسرے (انبیاء علیہما السلام) اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیے گئے ان سب پر ایمان لائے ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار ہیں۔

٨٥. جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے، اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔

٨٦. اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو کیسے ہدایت دے گا جو اپنے ایمان لانے اور رسول کی حقانیت کی گواہی دینے اور اپنے پاس روشن دلیلیں آجانے کے بعد کافر ہو جائیں، اللہ تعالیٰ ایسے بے انصاف لوگوں کو راہ راست پر نہیں لاتا۔

٨٧. ان کی تو یہی سزا ہے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

٨٨. جس میں یہ ہمیشہ پڑے رہیں گے نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

٨٩. مگر جو لوگ اس کے بعد توبہ اور اصلاح کرلیں تو بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

٩٠. بیشک جو لوگ اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کریں پھر کفر میں بڑھ جائیں ان کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی یہی گمراہ لوگ ہیں۔

٩١. ہاں جو لوگ کفر کریں اور مرتے دم تک کافر رہیں ان میں سے کوئی اگر زمین بھر سونا دے گو فدیئے میں ہی ہو تو بھی ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے تکلیف دینے والا عذاب ہے اور جن کا کوئی مددگار نہیں۔